

## بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 6 فروری 2009ء بمقابلہ 10 صفر 1430ھ بروز جمعہ بوقت صبح گیارہ بجکر پانچ منٹ پر زیر صدارت  
جناب پیغمبر مسلم بھوتانی بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب پیغمبر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز با قاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔  
تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ

لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكُفَّارِيْنَ أَوْلَيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَفْعُلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِيْ  
شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَنْقُوْمُهُمْ تُقْةً ۖ وَيُحَدِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ قُلْ إِنْ تُخْفُوا  
مَا فِيْ صُدُورِكُمْ أَوْ تُبَدُّوْهُ يَعْلَمُ اللَّهُ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝  
وَلَلَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيْمُ ۝

﴿پارہ نمبر ۳ سورۃ آل عمران آیت نمبر ۲۸-۲۹﴾

ترجمہ: مونوں کو چاہئے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنادوست نہ بنائیں اور جو ایسا کر گا وہ اللہ تعالیٰ  
کی کسی حمایت میں نہیں مگر یہ کہ ان کے شر سے کسی طرح بچاؤ مقصود ہو، اور اللہ تعالیٰ خود تمہیں اپنی ذات سے  
ڈرار ہا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ جانا ہے۔ کہہ دیجئے! کہ خواہ تم اپنے سینوں کی باتیں چھپاوے خواہ ظاہر کرو  
اللہ تعالیٰ (بہر حال) جانتا ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسے معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز  
پر قادر ہے۔ وَمَا عَلِيْنَا إِلَّا بَلَاغٌ

### وقفہ سوالات

جناب پیغمبر: شیخ جعفر خان مندوخیل صاحب اپنا سوال نمبر پاکاریں۔

مورخہ 14، 17 اور 20 نومبر 2008ء کے اجلاس میں مؤخر شدہ 34★ شیخ جعفر خان مندوخیل:

کیا وزیر آپا شی و بر قیات از را کرم مطلع فرمائیں گے کہ:-

عبدالواہب ڈیم واقع قمر دین کاریز ضلع ژوب میں مکملہ منصوبہ بندی کے منظور شدہ شیڈول 1998 میں کتنے فیصد

پر یکم پر ورک آرڈر جاری ہوا ذیم اور چینل کی تفصیل الگ الگ دی جائے۔ نیز یہ بھی بتایا جائے کہ مذکورہ ذیم اور چینل کی کس قدر فیصد تعمیر کمل ہوئی تفصیل دی جائے؟

### وزیر آبپاشی و برقيات:

عبدالوهاب ذیم قمر الدین کا ریز ایریا ضلع ژوب حکومت بلوجستان پی ایس ڈی پی برائے مالی سال 2002-03ء میں 27.181 ملین روپے پر منظور ہوا متعلقہ ٹھیکیدار نے ذیم اور سپل وے کا کام 45.60 فیصد below چینل کمپوزٹ شیڈول آف ریس پر جون 2005ء میں مکمل کیا۔ جبکہ 10490 فٹ لمبے چینل کے کام کی تکمیل فنڈ زکی عدم دستیابی کے باعث مذکورہ ٹھیکیدار نے معدود ری طاہر کی۔ لہذا مذکورہ چینل کی تعمیر کا ٹھیکہ 10.159 ملین روپے مکمل پی اینڈ ڈی کی دوبارہ منظوری کے بعد دوسرے ٹھیکیدار کو 41 فیصد above پر یکم پر تغییض کیا گیا۔ چینل پر 13 فیصد کام کمل ہو چکا ہے۔ جس کی ادائیگی فنڈ زندہ ہونے کے باعث نہیں ہو سکی۔

**Mr . Speaker:** Question No 34 answer taken as read . Any supplementary .

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** ضمنی سوال یہ ہے سر! کہ عبدالوهاب ذیم کا کام 2002-03ء میں شروع ہوا تھا تو اس کی پوری protracted رقم تھی پی ایس ڈی پی میں اور پیسے بھی دیے تھے drought پروگرام سے۔ میری سپلینٹری یہ ہے کہ انہوں نے انہی پیسوں سے یہ complete کیوں نہیں کیا آیا اس کا اسٹیمیٹ انہوں نے غلط بتایا تھا آدھ اسٹیمیٹ صرف ذیم کا بتایا تھا چینل کا نہیں یا پھر کوئی اور وجہات تھیں۔

**سردار محمد اسلم بزنجو (وزیر آبپاشی و برقيات):** جناب پیکر! ادھر جو جواب دیا گیا ہے وہ آپ کی طرف سے صحیح نہیں آیا ہے صحیح جواب اس کا یہ ہے میں اس کو پڑھلوں۔ عبدالوهاب ذیم قمر الدین کا ریز ایریا ضلع ژوب حکومت بلوجستان پی ایس ڈی پی برائے مالی سال 2002-03ء میں 27.181 ملین روپے سے منظور ہوا متعلقہ ٹھیکیدار نے ذیم اور سپل وے کا کام 45.60 فیصد below چینل کمپوزٹ شیڈول آف ریس پر جون 2005ء میں مکمل کیا۔ جبکہ 10490 فٹ لمبے چینل کے کام کی تکمیل فنڈ زکی عدم دستیابی کے باعث مذکورہ ٹھیکیدار نے معدود ری طاہر کی۔ لہذا مذکورہ چینل کی تعمیر کا ٹھیکہ 10.159 ملین روپے مکمل پی اینڈ ڈی کی دوبارہ منظوری کے بعد دوسرے ٹھیکیدار کو 41 فیصد above پر یکم پر تغییض کیا گیا۔ چینل پر 13 فیصد کام کمل ہو چکا ہے جس کی ادائیگی فنڈ زندہ ہونے کے باعث نہیں ہو سکی اس کا اصل جواب یہ ہے۔

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** جی جواب میں تو یہ ہے کہ پہلے یہ کام 45 فیصد below پر ٹینڈر کیا گیا تھا آدھ

کام کر کے اس کوئی ٹینڈر کیا گیا اور 40 فیصد above پر میرے حساب سے گورنمنٹ کو 85% کا نقصان ہوا یہ کیوں ہوا؟

**جناب پیکر:** منظر صاحب! معزز زمبر یہ پوچھ رہے ہیں کہ پہلے جو ٹینڈر ہوا پھر یہ کام اذھورا ہوا کیوں پہلے اسٹیمیٹ غلط لگایا تھا کا سٹ کیوں بڑھی؟

**وزیر آپاشی و برقيات:** سر! یہ پہلے ٹینڈر ہوا تھا بعد میں ٹھیکیدار نے کام کرنے سے انکار کیا تھا کہ جی یہ پیسے کم ہیں میں نے below پر لیا ہے تو بعد میں دوبارہ پی اینڈ ڈی کی منظوری پر پھر اس کو اتنے پر سست above پر دیا جو میری اطلاع ہے کیونکہ یہ بہت ہی پہلے کے کام ہیں میری اطلاع یہ ہے کہ سابقہ چیف منظر صاحب نے اسپیشلی اس کی منظوری دی تھی بلکہ وہ ریکارڈ میں ہے الگی دفعہ میں انشاء اللہ اس کو دکھادیتا ہوں۔

**جناب پیکر:** دیکھیں ٹھیکیدار انکار کیوں کریگا اس نے جب ٹینڈر لیا ہوگا competition میں تو یقیناً اس نے سارے ریٹ ہر چیز دیکھ کے لیا ہوگا اگر اس طرح محکمہ چھوڑ دے کہ جی ٹھیکیدار کام کرے پھر کہیں کہ جی میں نہیں کرتا ہوں اس میں وہ تو پہلے سے ہو گا آپ اس کو کر کے پھر معزز زمبر آپ کے چیمبر میں ملیں گے ان کو آپ مطمئن کریں۔

**وزیر آپاشی و برقيات:** جناب! یہ بہت پہلے کے کام تھے اس دور کے نہیں ہیں اس حکومت کے نہیں ہیں واقعی ایسا ہوا ہے حالانکہ اس کو بلیک لست کرنا چاہیے تھا۔

**جناب پیکر:** دیکھیں اب آپ اس محکمے کے منظر ہیں اگر کوئی irregularity ہو تو آپ ہی نے اس کو ایڈر لیں کرنا ہے۔

**وزیر آپاشی و برقيات:** سر! یہ تین چار سال پہلے کی بات ہے تو ابھی ان کو کیا کر سکتے ہیں۔

**جناب پیکر:** منظر صاحب! اس طرح ہوتا ہے کہ آپ نے اس محکمے کا چارچن ابھی سنبھالا ہے اگر کوئی غلطی ہوئی ہے کوئی آفیسر اس میں involve ہے کہ گورنمنٹ کو نقصان ہوا ہے مقصد یہ ہے کہ سب نے گورنمنٹ کا interest lookafter کرنا ہے تو آپ دیکھیں اگر پچھلے دور میں کوئی آفیسر اس میں involve ہوتا تو آپ ان کے خلاف ایکشن لیں کہ جی انہوں نے کیوں اس طرح کیا تھا کہ آگے ہم ان چیزوں کو روک دیں۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل:** کیا منظر صاحب اس کی رپورٹ اسمبلی میں پیش کریں گے؟

**جناب پیکر:** Thank you سیکرٹری اسمبلی یہ نوٹ کر لیں کہ یہ رپورٹ اس سوال کے حوالے سے منظر ایگیشن اگلا اجلاس جب ہو گا اس میں پیش کریں گے کہ کس محکمے کا آفیسر اس میں involve ہے اور کیوں

ہوا ہے جی۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل:** سر! پچھلے چھ سال سے ہم کچھ ممبر ان اس اسمبلی میں ہیں اور ہر بجٹ جب آتا ہے تو یہ جواب دیا جاتا ہے کہ پیسے نہیں ہیں ہم on going کو کمپلیٹ کر رہے ہیں جب کہ یہ ڈیم انتہائی اہمیت والا ڈیم ہے اور مکمل ہو گیا ہے 2000 ایکڑ اس سے آباد ہونا ہے اس کے چینل کے لئے پیسے کیوں بروقت فراہم نہیں کیے گئے میں سمجھتا ہوں کہ تھرواری گلکشن یا پی اینڈ ڈی کا ایک وہ ہے کیونکہ اس دن بھی میں نے سوال کیا تھا مولانا صاحب نے بڑی کوشش کی بڑے خوش اخلاق انداز میں پیش کر دیے لیکن سمجھیکٹ میں نہیں کیے جو میں کہتا ہوں کہ تفصیل اسمبلی میں لائی جائے اس سے یہ ہو گا کہ بھی وہاں پر تو ان کو پیسے نہیں ملے لیکن اس کے حلقہ انتخاب کے ساتھ دوسرے کسی ممبر کا حلقہ انتخاب ہے ان کی تمام سکیموں کو مکمل پیسے مل گئے وہ تفصیل جو اسمبلی میں میں مانگ رہا تھا وہ آپ کے لئے بھی تھی میرے لئے بھی میری آج پھر یہ درخواست ہے کہ سیکرٹری اسمبلی ان کو لکھ دیں کہ اس کی تفصیل جو ہم نے پی اینڈ ڈی سے مانگی تھی اس دن وہ تفصیل بھجوادی جائے تاکہ ایسی سکیموں کا پتہ لگ جائے جو چھ سال سے incomplete چلی آرہی ہیں ڈیم کمپلیٹ ہو گیا اس کے چینل کمپلیٹ نہیں ہو رہے ہیں 2000 ایکڑ آباد نہیں ہو رہا ہے اور آپ کو پتہ ہے ڈیم کی ایک مخصوص لاکف ہوتی ہے اس کے بعد پھر ڈیم off silt ہو جاتا ہے ہو سکتا ہے کہ یہ ڈیم silt off ہو جائے اور چینل کمپلیٹ نہ ہو سیکنڈ سوال یہ ہے کہ بروقت اس کو فنڈ زکیوں فراہم نہیں کیے گئے؟

**جناب سپیکر:** جب یہ انکوارری کریں گے آریبل منسٹر صاحب! اسی سوال سے یہ related ہے آپ کی خدمتی تو اسی میں وہ اس چیز کو بھی مد نظر رکھیں گے کہ بروقت فنڈ نگ اس کی نہیں ہوئی اور ڈیلی کیوں ہوا جب ہم نے ان سے کہا ہے کہ وہ جواب دینے کے تو اس میں یہ چیز بھی include ہو گی۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل:** کیونکہ اسی دن جو پی اینڈ ڈی نے جو جوابات دیے تھے میں نے تفصیلات مانگ تھیں کہ کون کونسی سکیمیں approve کی ہیں کتنے کتنے releases incomplete ہوئے اور کتنی سکیمیں پڑی ہیں اور کتنے وقت تک مزید چلیں گی جواب گول کر دیا جناب! آپ کی اجازت سے میں دوبارہ یہ سوال کروں گا کہ پی اینڈ ڈی مجھے تفصیل دیں۔

**جناب سپیکر:** آپ fresh question کا نوٹس دیں ہم محکمے سے ڈیٹیل لے لیں گے۔

**Sheikh Jafar Khan Mandokhail:** Thank you very much .

**جناب سپیکر:** جعفر خان مندو خیل صاحب اپنا اگلا سوال پکاریں۔

### ☆ 35 شیخ جعفر خان مندوخیل:

کیا وزیر آپاشی و برقيات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے منظور شدہ کمپوزٹ شیڈول 1998ء میں صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے لئے مختلف پریمیم مقرر کیا گیا تھا؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ ایگیشن نے کیم رجولائی 2005ء سے 30 جون 2008ء تک صوبہ بھر میں کل کتنے منصوبوں کے مقرر کردہ پریمیم کے بر عکس زائد لاغت کے پریمیم پر منظوری دی ہے۔ تمام منصوبوں کے نام مع لاغت کی تفصیل دی جائے؟ نیز یہ بھی بتایا جائے کہ مقرر کردہ پریمیم سے کتنے فیصد اضافی لاغت پر منظوری دی گئی ہے تفصیل بخط فیصد دی جائے؟

#### وزیر آپاشی و برقيات:

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے منظور شدہ شیڈول 1998ء میں صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے لئے مختلف پریمیم مقرر کیا ہے۔

(ب) محکمہ آپاشی (کینال زون) میں کیم رجولائی 2005ء سے 30 جون 2008ء تک کسی بھی منصوبہ کی منظوری مقرر کردہ پریمیم کے بر عکس زائد لاغت پر نہیں دی گئی ہے۔

**Mr . Speaker:** Question No 35 answer taken as read . Any supplementary .

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** سرا! میں نے یہاں سوال کیا ہے اس کے جزو (ب) میں انہوں نے کمپوزٹ شیڈول کا جواب دیا ہے میں اس سے مطمئن ہوں ٹھیک ہے ہر صلح کے لئے اپنا کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ بنائے گا اس کے حالات کے مطابق (ب) جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے۔ میں نے یہ سوال کیا تھا کہ کیم رجولائی 2005ء سے 30 جون 2008ء تک صوبہ بھر میں کتنے منصوبوں کے مقرر کردہ پریمیم کے بر عکس زائد لاغت کے پریمیم پر منظوری دی ہے۔ تمام منصوبوں کے نام مع لاغت کی تفصیل دی جائے نیز یہ بھی بتایا جائے کہ مقرر کردہ پریمیم سے کتنے فیصد اضافی لاغت پر منظوری دی گئی ہے تفصیل بخط فیصد دی جائے اس پر محکمہ ایگیشن نے جواب دیا ہے جواب (الف) تو ٹھیک ہے (ب) پھر آتا ہے محکمہ آپاشی (کینال زون) میں کیم رجولائی 2005ء سے 30 جون 2008ء تک کسی بھی منصوبے کی منظوری مقرر کردہ پریمیم کے بر عکس زائد لاغت پر منظوری نہیں دی گئی ہے اس پر یہ ہے کہ میں نے ایگیشن ڈیپارٹمنٹ کے متعلق سوال کیا ہے اگر آپ پڑھیں بڑا

واضح ہے میں نے کینال زون کا نہیں پوچھا ہے ٹھیک ہے کینال زون اگر میں پوچھوں کہ تمام بلوچستان کی تفصیل دی جائے وہ کہیں گے کہ ضلع اسپیلے میں یہ نہیں ہوا ہے یا ضلع ٹزوہب میں یہ نہیں ہوا ہے میں نے مکمل ایریگیشن کے متعلق سوال کیا کینال زون کے لئے نہیں مجھے پوری ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی تفصیل چاہیے۔

**جناب سپیکر:** جی منسٹر ایریگیشن!

**وزیر آپاٹی و برقيات:** سر! انہوں نے تو پوری تفصیل مانگی تھی لیکن میں صرف اتنا بتاتا چلوں کہ صرف ایک سکیم ہے میرا علی خیل ٹزوہب جو 20 فیصد above پر دی گئی ہے۔ اس کی منظوری بذریعہ پی اینڈ ڈی وزیر اعلیٰ صاحب سے لی گئی تھی۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل:** یہ بہت اچھی بات ہے کہ ہم جو کچھ بھلتا کرتے ہیں ”تاج جمالی“ کہتے تھے کہ جو اچھے کام ہوتے ہیں وزیر کہتے ہیں کہ ہم کرتے ہیں اور جو بڑے کام ہوتے ہیں بولتے ہیں وزیر اعلیٰ کرتے ہیں، یہ ہر چیز کی منظوری وزیر اعلیٰ کے اوپر ڈال دی جاتی ہے لیکن یہ ڈیپارٹمنٹس تیار کر کے پی اینڈ ڈی بھجتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے پاس کوئی اور چارہ نہیں ہوتا ہے کہ وہ اس کا جواب دیں چاہے وہ جام صاحب تھے یا موجودہ نواب اسلام ریسائی صاحب ہیں ہرگناہ وزیر اعلیٰ پر نہ ڈالا جائے میرا پہلا سوال یہ ہے اس میں وہ ڈیپارٹمنٹ بھی شرکت داری تسلیم کر لے کیوں کیا وجہ ہے کہ ایک کام 45 فیصد below پر جا رہا ہے اور دوسرا کام 120 فیصد above پر جا رہا ہے اس کی وجہات بتلائی جائیں؟

**جناب سپیکر:** جی منسٹر صاحب!

**وزیر آپاٹی و برقيات:** سر! کام بند ہو گیا تھا وہی قصہ ہے جو پچھلے سوال کا تھا پھر پی اینڈ ڈی نے وزیر اعلیٰ صاحب سے اس کی منظوری لے کر پھر اس کو فنڈ ز Jarی کر دیے گئے۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل:** میں وزیر صاحب سے یہ پوچھتا ہوں کہ کیا ہم بھی کسی ٹھیکیڈار کی سفارش کر لیں اس کو بھی 150 فیصد above پر دیدیا جائے وزیر اعلیٰ کی منظوری سے آپ سے request ہے۔

**جناب سپیکر:** آپ بھجوادیں recommend کر دینے گے۔ جی شفیق صاحب!

**جناب شفیق احمد خان (وزیر تعلیم):** جناب سپیکر صاحب! اب جیسے کہ یہ تمام ریٹ increase کر دیئے گئے اگر 60 روپے تھا اس کو 120 روپے پر دیدیا گیا تو کروڑوں روپے کا نقصان ہو جائیگا جو سابقہ ٹھیکیڈار چھوڑ کے گیا اس سے ریکوری ہو جائے تاکہ ہماری گورنمنٹ کا نقصان نہ ہو۔

**جناب سپیکر:** ٹھیک ہے وہی چیز ہے بعد میں اسمبلی میں منسٹر صاحب کو ٹھیل میں جواب دینے گے۔ جعفر مندو خیل

صاحب اپنا اگلا سوال پکاریں۔

**☆ 39 شیخ جعفر خان مندوخیل:**

کیا وزیر آپاٹی و برقيات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:-

مکملہ آپاٹی و برقيات میں تعینات گریڈ 17 تا 22 کے انجینئروں کی کل تعداد کس قدر ہے۔ ان کے نام مع ولدیت تاریخ تعیناتی اور جائے تعیناتی کی تفصیل دی جائے؟ نیز OSD بنائے گئے آفیسران کے نام مع گریڈ اور مدت OSD کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر آپاٹی و برقيات:

مکملہ آپاٹی و برقيات میں تعینات گریڈ 17 تا 20 کے انجینئروں کی کل تعداد ان کے نام مع تاریخ تعیناتی اور جائے تعیناتی کی تفصیل مع OSD آفیسران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
(مکملہ ہذا میں گریڈ 21، 22 کا کوئی انجینئر تعینات نہیں ہے)

**Mr . Speaker:** Question No 39 answer taken as read . Any supplementary .

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** سر! دو تین supplementary ہیں میں اس میں بائی نمبر آؤ گا اور specially معدرت کے ساتھ یہ کہونگا ان میں سے دو اچھے شہرت کے آفیسرز ہیں not کہ مطلب انہوں نے مجھے approach کیا ہے میری nature بھی آپ کو پتہ ہے لیکن چونکہ میں related ہوں اس سے نمبر 2 پر نیم بازی ہے یہ اولیں ڈی ہے اور نمبر 3 پر غلام عثمان باعثی ہے اس کوئی ایم آئی ٹی کو دیا ہے سی ایم آئی ٹی کو دینا dump کرنا ہوتا ہے میرے خیال میں پورے بلوچستان میں سب کو معلوم ہے کہ کونسا انجینئر ایماندار ہے واحد نام آپ کے پاس آیا گا وہ عثمان باعثی صاحب الہدایا اس سے اگر کام لیا جاتا وہ اچھے پر اجیکٹ تنصیب کرتے جس کو ہم کل فیڈرل گورنمنٹ سے cash کرتے اس کو کسی کام پر کیوں نہیں لگایا گیا؟

**جناب سپیکر:** دیکھیں جعفر صاحب! کہیں پوسٹنگ کرنا thing یہ گورنمنٹ کی صوابدید ہے لیکن پھر بھی منسٹر ایکیشن! آپ ان کے ضمنی سوال کا جواب دینے گے؟

**وزیر آپاٹی و برقيات:** جو جعفر خان نے بتایا جی میں نے سن لیا میں اس کو دیکھوں گا جی۔

**جناب سپیکر:** جی۔

**وزیر آپاٹی و برقيات:** میں اس کو consider کروں گا۔

**جناب پسکر:** ok ٹھیک ہے جی

**Sheikh Jafar Khan Mandokhail:** Sir! Thank you very much .

میرا ایک وہ point تھا دوسرا اس میں یہ دیا گیا ہے کہ گریڈ 20 میں چار انجینئرنگ زان کے ساتھ منظور شدہ پوٹھیں گریڈ 19 میں پانچ انجینئرنگ زپھر اسی طرح گریڈ 18 میں چوبیس انجینئرنگ ز گریڈ 17 میں ستانوے انجینئرنگ ز اگر آپ دیکھیں تو گریڈ 20 کے تو آپ کے پہلے چار پانچ complete ہو جاتے ہیں اور اس سے بھی زیادہ گریڈ 19 پر نئی نئی انجینئرنگ کی جو پوست ہے وہ اکثریت آفیسر ان ایکنگ چارج کے ساتھ ہیں اس میں میرا یہ بھی ہے ایکنگ چارج کے ساتھ ہے کیونکہ پوست ان کے ساتھ پانچ ہیں اور ادھر منظور شدہ اسامیاں پانچ ہیں اور practically گراونڈ گریڈ 19 کی اس وقت کوئی دس سے زیادہ آفیسرز ہیں اسی طرح گریڈ 18 کی منظور شدہ پوست چوبیس ہیں اور اس وقت بلوچستان کے اضلاع چھبیس سے زیادہ ہیں مساوئے کینال ڈویژن کے فلاں ڈیم ہے فلاں ڈیم ہے پٹ فیڈر کینال ہے وہ پراجیکٹس وغیرہ ان کے الگ ہیں اس طرح وہ تقریباً کوئی چالیس سے زیادہ اگر آپ تفصیل میں چلے جائیں گریڈ 18 کی چالیس سے زیادہ پوست چائیں ان کے ساتھ چوبیس ہیں لہذا گریڈ 17 کوان کے اوپر ایکنگ چارج دیا گیا ہے ان کے پاس بھی کوئی دوسرا راستہ نہیں کیونکہ کسی کو چارج دینا ہے definitely اور اسی طرح گریڈ 19 کی پانچ پوست ہیں انہوں نے جوان کے آفیسرز ہیں یا ان کے گراونڈ پر پوست ہیں وہ کوئی دس سے زیادہ ہیں اس میں بھی گریڈ 18 کو ایکنگ چارج دیا گیا ہے۔

**جناب پسکر:** آپ کی specific ضمنی کیا ہے؟

**شیخ جعفر خان مندو خیل:** سر! specific ضمنی یہ ہے یہ تفصیل بتارہا تھا کیا ان پوٹھوں کی اور گراونڈ رائلیز کے تناسب برابر کریں گے یا نہیں میں سمجھتا ہوں اس وقت ان کو اس کا review کر کے پوست زیادہ کر دیتی چاہیے 18 گریڈ کی اور 19 گریڈ کی بھی تاکہ ایکنگ پر کوئی نہ ہو ریگولر ہو جتنی گراونڈ کی ان کی پوست ہیں ان کی اسامیاں ڈیپارٹمنٹ اتنے پیدا کرے۔

**جناب پسکر:** جی منشہ صاحب! آپ نے فناں سے take up کیا ہے؟

**وزیر آپاٹی و بر قیات:** جناب! اس سلسلے میں ہماری بات چیت چیف سیکرٹری صاحب سے اور فناں سے بھی ہوئی ہے کہ ہمارا یہ بہت بڑا ہے ہمارے آفیسرز بہت کم ہیں جیسے جعفر خان صاحب نے فرمایا کبھی مجبوراً ایکنگ چارج دینا پڑتا ہے اس سلسلے میں ہماری بات چیت چل رہی ہے ہو سکتا ہے جوں میں ہماری کچھ پوٹھیں

- کریں۔ up grade

جناب سپیکر: شیخ جعفر خان مندوخیل!

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** میں سمجھتا ہوں جون میں ہر صورت میں منسٹر صاحب آپ لا کیں اس کو سامنے میں ہم definitely کرنے گے تاکہ اس کا balance برابر ہو لیکن It is not your fault

18 گریڈ کی پوسٹ ہے اس پر 17 کوکیوں ایکٹنگ چارج دیا جائے۔

**جناب سیکر:** جی جعفر صاحب! اپنا اگلا سوال پکاریں، آپ please جعفر صاحب کا ہے شفیق صاحب!

This is against the rules please .

☆ 76 شیخ جعفر خان مندوخیل:

کیا وزیر آپا شی و بر قیات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیم، جولائی 2003ء تا 30 جون 2008ء کے دوران فلڈ پروٹوکشن برائے زراعت و آبادی کی مدد میں کس قدر میں رقم خرچ کی گئی سال ضلع وار تفصیل دی جائے۔ نیز ضلع ٹوب و شیرانی مذکورہ عرصہ اور مذکورہ مدد میں خرچ کی گئی رقم مع نام سکیم، ضلع، لگت اور نام کشیر یکٹر کی سال وار تفصیل دی جائے؟

وزیر آبپاشی و برقیات:

جواب موصول نہیں ہوا

**جناب پسیکر:** منستر صاحب! اس کا answer نہیں پہنچا ہے جی۔

**وزیر آپاٹشی و بر قیات:** یہ چونکہ بہت بڑا ہے اس پر تمیں ظاہم دیا جائے اگلے سیشن میں انشاء اللہ۔۔۔۔۔۔

**جناب پیکر:** اگلے سیشن میں اس کا جواب دیا جائے۔ Deferred for next session.

**شیخ جعفر خان متند خیل:** جناب! اس پر میں کچھ عرض کرنا چاہوں گا اگر آپ اجازت دیں؟

جناب پسپیکر: جی جعفر خان صاحب!

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** یہ جوابات دیکھیں پلانگ اینڈ ڈیپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے ہم نے پوچھ لیا ہے وہ جواب نہیں دیدیتا ہے کیونکہ کہیں کوئی کمزوری آتی ہے جو تفصیل نہیں دی جاتی ہے ڈیپارٹمنٹ سے ہم نے اس وجہ سے سوال کیا کہ چلو وہاں سے تفصیل نہیں آئی ڈیپارٹمنٹ سے تفصیل آجائے پھر اس کی ہم comparison بنا دیں کہ کتنے ڈیم اور ہیں جن کی تفصیل ہم کو چاہیے اور ان کی جب تفصیل ہمارے پاس آئیگی پہتے لے گا کہ کتنے composite میں منظور تھے کتنے composite میں گئے اور کس اپریا

کو کتنے فنڈ ملے اور کتنا کام بقايا ہے۔

**وزیر آپا شی و بر قیات:** میں اس کا یقین دلاتا ہوں کہ پی ائینڈ ڈی نے اگر ان کو تفصیلی جواب نہیں دیا کم از کم میں اپنے ڈیپارٹمنٹ -----

**جناب سپیکر:** آپ اپنے محکمے کی طرف سے جواب دیجئے ہیں گی۔

**Sheikh Jafar Khan Mandokhail:** Sir! Thank you very much .

**جناب سپیکر:** جناب ظہور حسین کھوسے صاحب اپنا سوال نمبر پکاریں۔

**47☆ میر ظہور حسین خان کھوسے:** مورخ 14.12.2008 اور 20 نومبر 2008 کے اجلاس میں موجودہ کیا وزیر آپا شی و بر قیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حیر دین ڈرین منصوبہ نا کام ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مرکزی حکومت نے حیر دین ڈرین منصوبہ دوبارہ فعال کرانے کی یقین دہانی کرائی ہے؟

(ج) اگر جزو (الف و ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا اس سلسلے میں صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت سے رجوع کیا ہے اگر نہیں تو وجہ بتائی جائے؟

**وزیر آپا شی و بر قیات:**

جواب موصول نہیں ہوا۔

**جناب سپیکر:** Any supplementary question No 47 میز پر کھدایا ہے آیا تھا جواب late on 47 on ظہور صاحب!

**میر ظہور حسین خان کھوسے:** جناب سپیکر صاحب! یہ تقریباً 75 سے ڈرین سٹم حیر دین کا جعفر آباد میں start ہوا ہے لیکن وہاں پر ڈرین سب ڈرین فلڈ ڈرین اور اس طرح نہ ہونے کی وجہ سے اور اس کے علاوہ میں ڈرین اور ان کی widening نہ ہونے کی وجہ سے پانی کی سیم کی نکاسی نہیں ہوتی ہے اس لئے میں نے یہ کہا ہے کہ یہ نا کام ہو چکا ہے پانی کا جب سیزن ہوتا ہے تو اس وقت پانی زمینوں میں ٹھہر جاتا ہے اور آگے نکاس نہیں ہوتا ہے تو اس کا انہوں نے کہا کہ نا کام تو نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہاں پر نا کام ہے اور اربوں روپے کا کسانوں اور زمینداروں کو نقصان ہوتا ہے اور اس کا راستہ ہے یہ پانی جا کر جھل گکسی کے علاقے کو بھی آباد کرتا ہے میٹھا پانی ہے لیکن آگے کیریکی اور میں ڈرین کی widening نہ ہونے کی وجہ سے پانی choke ہو جاتا ہے آگے نہیں جاتا

تو اس کے علاوہ پچھلے سال پٹ فیڈر کا lining anticipate یا lining محفوظ ہوئی تھی۔

جناب سپیکر: ظہور صاحب! آپ کا specific question سوال کیا ہے؟ دیکھیں اس پر تقریب نہیں ہوتی ہے۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ: specific question یہ ہے کہنا کام ہو چکا ہے میں نے یہ کہا۔

جناب سپیکر: وہی یہ کہہ رہے ہیں انہوں نے وجہ تائی کہ اس پر کام نہیں ہوا ہے اس پر مرحلہ وار کام ہو رہا ہے RBOD جب complete ہو گا تو یہ آگے ہو گا۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ: سپیکر صاحب! وہاں پر سروے ہو رہا ہے یہاں لکھا ہوا ہے کرف سروے ہو رہا ہے لیکن کسی نے ہم سے رابطہ نہیں کیا تاکہ ہم اس علاقے کو دکھائیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! یہ کوئی ضمنی نہیں ہو رہا ہے میری گزارش میں معزز زمینہ صاحب کا یہ خدشہ ہے کہ ناکام ہو چکا ہے جبکہ آپ کے محکمے کی طرف سے جواب ہے کہ RBOD جب complete ہو گا۔ اس پر مرحلہ وار کام ہو رہا ہے اگر آپ کسی آفیسر کو بتائیں جب معزز زمینہ اپنے علاقے میں ہوں تو ان کو مطمئن کریں پوری detail سے ان کو بریفنگ دیں تاکہ۔۔۔۔۔

وزیر آپاٹی و بر قیات: سرا! اصل اس کا مسئلہ یہ ہے کہنا کام نہیں ہوا ہے اس پر حکومت سندھ کا اعتراض ہے کیونکہ ان کا یہ خیال ہے کہ اگر یہ ادھر سے ڈرین بنایا گیا تو شہزادوں کو نقصان ہو گا شہر کو نقصان ہو گا ہمارے گورنر صاحب اس سلسلے میں خود دلچسپی لے رہے ہیں انہوں نے پریزیڈنٹ اور وزیرِ اعظم سے بھی رابطہ کیا ہے کہ وہ ہمیں راستہ دیں تاکہ ہم لوگ وہ بحیرہ عرب میں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: وہی ہے کہ ROBD جب complete ہو گا تب ہی آپ اس کو اس میں ڈالیں۔

وزیر آپاٹی و بر قیات: حکومت سندھ اس کو نہیں چھوڑ رہی ہے۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ: جناب سپیکر صاحب! پانی نکاس ہو رہا ہے وہاں پر جھل گمسی کے علاقے میں بڑے بڑے تالاب ہیں یہ پانی وہاں پر جذب ہو رہا ہے لیکن جلدیں جہاں سے یہ پانی جا رہا ہے وہاں پر سیم ٹھیک نہیں ہے فلڈ ٹرن نہ ہونے کی وجہ سے سب ڈرین نہ ہونے کی وجہ سے میں ڈرین کی desilting اور اس کی widening نہ ہونے کی وجہ سے میرا سوال یہ ہے کہ اس لئے میں کہہ رہا ہوں کہ پانی وہاں جھل گمسی کے علاقے میں dump ہو رہا ہے جذب ہو رہا ہے۔

وزیر آپاٹی و بر قیات: سرا! انہی اعتراضات کی وجہ سے ہم لوگوں نے کنسٹینٹ مقرر کیے ہیں تاکہ وہ اس کو دیکھیں کہ سندھ کو نقصان نہ ہوا اور ہم لوگوں کا جو پانی ہے وہ چلا جائے۔

**جناب پیکر:** وہاں جو متعلقہ انجینئرز ہیں ان کو آپ ہدایت دیں کہ آزیبل ممبر کو in spirit بربنگ دیں۔  
**وزیر آبپاشی و برقيات:** میں ظہور خان صاحب کے پاس بحث دونگا تاکہ وہ آپس میں بیٹھ کے اس کا کوئی حل نکالیں اگر ہم لوگوں کے ہاتھ سے ہوس کا تو یہیں سے اگر نہیں تو فیدر لول گورنمنٹ سے، ہم ان کے ساتھ ہیں۔

**Mir Zhoor Hussain Khosa:** Thank you very much .

اس طرح جواہی سروے ہو رہا ہے کم از کم وہ ہم سے رابطہ کریں۔

**جناب پیکر:** آپ ان کو کہیں کہ جی جو کچھ بھی وہاں activities ہو رہی ہیں آزیبل ممبر کو confidence میں لیا جائے۔ میر ظہور حسین کھوسہ صاحب! اپنا لگاسوال پکاریں۔

**48 میر ظہور حسین خان کھوسہ:**  
 مورخہ 14، 17 اور 20 نومبر 2008ء کے اجلاس میں مؤخر شدہ کیا وزیر آبپاشی و برقيات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ اسمبلی اجلاس میں میرے ایک سوال کے جواب میں ضلع جعفر آباد میں واقع جیانی گڑا اسٹیشن کو اکتوبر 2008ء کو مکمل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ گڑا اسٹیشن کا کام ہوا ہے اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے؟  
 نیز یہ اسٹیشن کب تک مکمل ہو گا تفصیل دی جائے؟

**وزیر آبپاشی و برقيات:**

جواب موصول نہیں ہوا۔

**Mr . Speaker:** Any supplementary on question No 48 .

**میر ظہور حسین خان کھوسہ:** جی supplementary question میرا یہ ہے کہ چار سال سے جیانی میں گڑا اسٹیشن تینتیس ہزار کا منظور ہوا تھا آدھا کام پونا کام تک مکمل ہو چکا ہے پچھلے سال اسمبلی فلور پر میرے question کے جواب میں بتایا گیا تھا کہ اکتوبر میں یہ مکمل ہو گا چار ماہ اور گزر گئے ہیں لیکن گڑا اسٹیشن ابھی تک مکمل نہیں ہوا ہے جیانی کی بجائی پر بالکل نہ ہونے کے برابر ہے اور انہوں نے جو وعدہ کیا تھا اسی فلور پر کہ ہم اس کو اکتوبر میں مکمل کریں گے اس کی یقین دہانی ہو اور مکمل ہونا چاہیے۔

**جناب پیکر:** منشہ صاحب! اس کو فائننس کون کر رہا ہے گورنمنٹ آف بلوجستان کر رہی ہے یا کیسکو اپنے فنڈ سے؟ کچھ پتہ نہیں ہے۔

**وزیر آبپاشی و برقيات:** میرے خیال میں سر! کیسکو کر رہی ہے۔

**جناب پیکر:** آپ کیسکو سے take up کریں کہ جی اس کو جلدی complete کرے۔  
**وزیر آپاشی و برقيات:** انہوں نے جو ہمیں رپورٹ دی ہے کہ اس کی 11.KV بجلی بحال ہو چکی ہے اور 33.KV لائن کی مرمت کا کام جاری ہے۔

**جناب پیکر:** ممبر صاحب! اس پر کام تو ہور ہا ہے تھوڑا delay ہے اس کو expedite کروادیتے ہیں  
**منسٹر صاحب!** کیسکو سے بات کر کے پوچھیں۔

**میر ظہور حسین خان کھوسہ:** جی۔

**جناب پیکر:** ok میر ظہور حسین کھوسہ صاحب اپنا لاگا سوال پکاریں۔

**63 میر ظہور حسین خان کھوسہ:**  
 مورخہ 14، 17 اور 20 نومبر 2008ء کے اجلاس میں موخر شدہ  
 کیا وزیر آپاشی و برقيات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت کے قیام اپریل 2008ء تا حال مکمل آپاشی و برقيات میں مختلف نوعیت کی متعدد تعیناتیاں عمل لائی گئی ہیں؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ہر قسم کی تمام تعیناتیوں کی تفصیل دی جائے؟ تعینات کردہ افراد کے نام مع مکمل کوائف کی تفصیل دی جائے؟ نیز کیا یہ اسامیاں قواعد و ضوابط کے مطابق مشترک ہوئی تھیں اگر نہیں تو وجہ بتائی جائے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو مشترک کردہ اخبارات کی تفصیل بھی دی جائے؟

**وزیر آپاشی و برقيات:**

(الف) جی ہاں۔

(ب) موجودہ حکومت کے قیام اپریل 2008ء تا حال مکمل آپاشی و برقيات میں مختلف نوعیت کی متعدد تعیناتیاں کی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام و لدیت مع مطلع	تعینات بطور	مقام تعیناتی	سفر اشتات تعیناتی بذریعہ مکملہ کمیٹی
1	اسرار احمد ولد فضل احمد خلیع کونٹہ	پیش امام (B-12)	مسجد مغربی بائی پاس	محکمانہ سلیکشن کمیٹی نمبر 2
2	شعیب احمد ولد عبدالجید	گنج ابزرور (B-5)	گوٹھ حاجی کریم بخش	محکمانہ سلیکشن کمیٹی نمبر 2

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

14

3	محمد رحیم ولد میر اباجان صلح زیارت	چوکیدار (B-1)	اکرم خوبی ڈیلی ایکشن ڈیم زیارت	محکمہ سلیکشن کمیٹی نمبر 3 سرکل بھی
4	دوسٹ محمد ولد غلام محمد صلح کوئٹہ	قی (B-2)	بہفت ایکس۔ ای۔ این ایریکیشن ڈویژن کوئٹہ	محکمہ سلیکشن کمیٹی نمبر 3 سرکل کوئٹہ
5	مسات شاہدہ مسح ولد چند مسح صلح لورالائی	خاکروپ (B-1)	ایریکیشن سب ڈویژن دکی	محکمہ سلیکشن کمیٹی نمبر 3 سرکل لورالائی
6	ساجن مسح ولد مرکس مسح صلح تلمذ سیف اللہ	خاکروپ (B-1)	ایریکیشن سب ڈویژن مرغ غفریزی	محکمہ سلیکشن کمیٹی نمبر 3 سرکل لورالائی
7	محمد آصف ولد محمد اسلم (مرحوم) صلح مستونگ	جونیئر کلرک (B-5) (واحقین کوئٹہ) جن کی مشتہر حکومت بلوچستان نے حکمنامہ نمبر ssori.5/S&GAD/2007/323-42222 مورخہ 18 اپریل 2007ء کے تحت مشتی قرار دیا ہے۔	ایریکیشن سرکل خضدار	محکمہ سلیکشن کمیٹی نمبر 2
8	محمد عظیم ولد امداد حسین (مرحوم) صلح کوئٹہ	کلیز (B-2) (واحقین کوئٹہ) جن کی مشتہر حکومت بلوچستان نے حکمنامہ نمبر ssori.5/S&GAD/2007/323-42222 مورخہ 18 اپریل 2007ء کے تحت مشتی قرار دیا ہے۔	WRPD&M ڈائریکٹوریٹ کوئٹہ	محکمہ سلیکشن کمیٹی نمبر 2
9	محمد موسیٰ ولد احمد علی (مرحوم) صلح کوئٹہ	کلیز (B-2) (واحقین کوئٹہ) جن کی مشتہر حکومت بلوچستان نے حکمنامہ نمبر ssori.5/S&GAD/2007/323-42222 مورخہ 18 اپریل 2007ء کے تحت مشتی قرار دیا ہے۔	WRPD&M ڈائریکٹوریٹ کوئٹہ	محکمہ سلیکشن کمیٹی نمبر 2
10	محمد حسین ولد الال بنخش صلح جھل مگسی	جیپ ڈرائیور (B-4)	ایریکیشن سب ڈویژن جھل مگسی	محکمہ سلیکشن کمیٹی نمبر 3 پٹ فیڈر کینال سرکل ڈیمہ مراد جمالی

محلہ سلیکشن کمیٹی نمبر 3 پٹ فیڈر کینال سرکل ڈیرہ مراد جمالی	ایگیشن سب ڈویژن جسل مگسی	نائب قاصد (B-1)	سجاد احمد ولد الہی بخش صلح جسل مگسی	11
محلہ سلیکشن کمیٹی نمبر 3 پٹ فیڈر کینال سرکل ڈیرہ مراد جمالی	ایگیشن سب ڈویژن جسل مگسی	نائب قاصد (B-1)	حافظ اللہ ولد عبد الملک صلح جسل مگسی	12
محلہ سلیکشن کمیٹی نمبر 3 پٹ فیڈر کینال سرکل ڈیرہ مراد جمالی	ایگیشن سب ڈویژن جسل مگسی	چوکیدار (B-1)	محمد عظیم ولد گہر خان صلح جسل مگسی	13

روئیداد سلیکشن کمیٹی اور مشتمہ کردہ اخبارات کی تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لا بھری ی میں ملاحظہ فرمائیں۔

**Mr . Speaker:** Any supplementary on question No 63 .

**میر ظہور حسین خان کھوسہ:** کوئی supplementary نہیں ہے جناب!

**Mr . Speaker:** No supplementary .

**شیخ جعفر خان مندو خیل** صاحب اپنا اگلا سوال پکاریں۔

**37 شیخ جعفر خان مندو خیل :** مورخ 14، 17 اور 20 نومبر 2008ء کے اجلاس میں موخر شدہ

کیا وزیر امور پرورش حیوانات از را کرم مطلع فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ حیوانات نے کم، جولائی 2003ء تا جون 2006ء کے دوران 32 کروڑ روپے کی لაگت سے 67000 مال مویشیوں کی خریداری کی تھی۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو فی مویشی کی قیمت خرید کی تفصیل دی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مال مویشی کی خریداری کے لئے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی تھی؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو تشکیل شدہ کمیٹی کے اراکین کے نام مع عہدہ کی تفصیل دی جائے۔ نیز ثواب اور شیرانی کے مالداروں میں تقسیم کی گئی مال مویشیوں کی یو نین وار تفصیل مع نام اور ولدیت مالدار بھی دی جائے؟

### وزیر امور پرورش حیوانات:

(الف) یہ درست ہے کہ ایک PC-1 چھوٹے جانوروں کی بھالی کیلئے جو کہ خشک سالی اور قحط کی وجہ سے مر چکے تھے اور ضرورت مند مالداروں کی بھالی کیلئے ایک منصوبہ 440.440 ملین روپے مرکزی حکومت کی جانب سے منظور کیا گیا۔ اور اس منصوبے کو دو سالوں یعنی 2004-05ء اور 2005-06ء میں مکمل کیا جانا تھا۔ جبکہ 2004-05ء میں 56308 بھیڑ بکریاں خریدی گئیں اور 2005-06ء میں 23683 جانور خریدے گئے ہر ضلع کیلئے مختلف قسمیں بھیڈاروں نے بذریعہ (بولی رکٹیشن) آفر دیں اسی کے تحت ضلع ژوب رشیرانی کیلئے جو کہ نسل دوسال کی عمر اور مکمل صحت مند ہونے کی بناء پر تھی۔ پہلے سال بلوچستان کیلئے 280.048 ملین کے جانور خریدے گئے۔ جبکہ 2005-06ء میں 85.031 ملین کے جانور خریدے گئے۔

ضلع ژوب کیلئے فی جانور/-4985 روپے میں خریدا گیا۔

(ب) مال مویشیوں کی خریداری کیلئے الگ سی کوئی کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی تھی بلکہ جو کمیٹی حکومت بلوچستان نے مقرر کی تھی اسی کے تحت کارروائی کی گئی۔

(ج) کمیٹی ممبران برائے مالی سال 2004-05ء کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	عہدہ
1-	عبدالسلام بلوج	سیکرٹری لائیوٹاک اینڈ ڈیری ڈولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان چیئرمین
2-	انوار الحق بدر	چیف PMSDP پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ
3-	ڈاکٹر محمد عظم کاسی	ڈاکٹر یکٹر جزل لائیوٹاک اینڈ ڈیری ڈولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
4-	برکت علی	سیشن آفیسر (مالیات) فناں

تشکیل کردہ کمیٹی ممبران برائے مالی سال 2005-06ء:-

نمبر شمار	نام	عہدہ
1-	ظفر اللہ بلوج	سیکرٹری لائیوٹاک اینڈ ڈیری ڈولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان چیئرمین
2-	ڈاکٹر محمد عظم کاسی	ڈاکٹر یکٹر جزل لائیوٹاک اینڈ ڈیری ڈولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
3-	ڈاکٹر فقیر محمد قمرانی	پروجیکٹ ڈاکٹر یکٹر
4-	انوار الحق بدر	چیف PMSDP پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ
5-	برکت علی	سیشن آفیسر (مالیات) فناں

صلح ژوب رشراں کیلئے 2321 بھیگنیں جن کو EDO لا یوٹاک ژوب کی موجودگی میں جزوہ کمیٹی نے تقسیم کئے کمیٹی ممبران میں P&F، EDO، DDO ضلع ژوب ضلع ژوب شامل ہمراہ تھے۔

تفصیل نام ولدیت اور سکونت متعلقہ اصلاح زمینداران اور مالداران کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

**جناب سپیکر:** مفسٹر لا یوٹاک کو اطلاع کریں کہ جی 9 تاریخ کو اس سوال کا جواب دیں، deferred۔

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** جناب سپیکر! میں آپ سے ایک request کروں گا کہ حکومت کو ہدایت کریں کہ سوالات کے جوابات بروقت دیا کرے اور جو متعلقہ مفسٹر صاحبان ہیں مہربانی کر کے وہ حاضر ہو جایا کریں پھر ہم بھی نہیں آئیں گے ابھی اسمبلی کے دو دن ہو گئے آپ کا بیان میں نے اخبار میں پڑھا کہ سوال لندہ کو بھی آنا چاہیے کیونکہ ہم آجاتے ہیں جواب ہندہ نہیں ہوتا ہے یہ تو سردار اسلام کی مہربانی ہے کہ انہوں نے آج جواب دیئے normal یہ ہوتا ہے جواب ہندہ نہیں ہوتا ہے تو کہتا ہے کیا وقت ضائع کر رہا ہے اسمبلی جا کر کے رجسٹر میں حاضری لگا کر کے آ جایا کرتے ہیں اس سے بہتر یہ ہے کہ حکومت کو ایک ترتیب سے چلانی جاتی ہے ہر سوال other wise پھر ہم لوگ یہ کر لیں گے کہ سوال نہیں کریں گے۔

**جناب سپیکر:** جعفر صاحب! آپ کی بات بالکل بجا ہے آزیبل مفسٹر کو بھی available ہونا چاہیے اگر وہ نہیں ہے تو یہ گورنمنٹ کا فرض ہے کسی اور مفسٹر کو depute کرے لیکن میں تو بار بار گزارش کرتا ہوں سب سے hope اک وزیر اعلیٰ صاحب سے take up کریں گے کہ اگر کوئی اس دن وزیر نہیں ہے تو گورنمنٹ کسی اور وزیر کو depute کرے کہ ان کے behalf پر جواب دیں۔

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** ویسے آپ کی اجازت سے اسمبلی میں سمجھتا ہوں مخور ہے جمہوریت کا جس کے لئے لوگ قربانیاں دیتے ہیں جس کے لئے یہ تمام معاملات ہوتے ہیں پھر اگر ہم خود اسمبلی کو توجہ نہ دیں تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ ہم خود سسٹم کی نفی کر رہے ہیں۔

**جناب سپیکر:** آپ کی بات درست ہے یہ سوال 9 تاریخ کے اجلas کے لئے defer کیا جائے۔ وقفہ سوالات ختم۔

**جناب اسفندیار خان کا کڑ (صوبائی وزیر):** جناب سپیکر! point of order:

**Mr . Speaker:** Asfand yar Khan on point of order .

**جناب اسفندیار خان کا کڑ (صوبائی وزیر):** جناب سپیکر! سب سے پہلے میرا سوال یہ ہے کہ پچھلے اجلas میں میری حاضری نہیں تھی اجلas میں ہمارے محترم جعفر خان مندوخیل صاحب نے question کیا تھا کہ

کلی عالم خان چوک پر قائم رہائی فیلیٹس بذریعہ نیلامی مختلف اشخاص کو دینے گئے ہیں اور ان کی تفصیل بتائی جائے جبکہ منظر صاحب نے فیلیٹس کے بارے میں یہ کہا ہے اور فیلیٹس کی لاگت تینتیس لاکھ روپے بتائی گئی ہے جبکہ فیلیٹس کی قیمت ایک کروڑ تک ہے، اور اپنے منظور نظر لوگوں کو دینے گئے ہیں جناب! نہ اخبار میں آیا ہے نہ نیوز میں کسی چیز میں نہیں آیا ہے۔

**جناب سپیکر:** اسفندیار صاحب! دیکھیں یہ سوال جس وقت take up ہوا تھا آپ موجود ہوتے تاکہ آپ concerned minister کرتے اور supplementary question آپ کو جواب دیتے پوچنکہ آپ اس دن نہیں تھے اس میں اور کچھ ہے تو آپ اس کو کسی اور دن اسمبلی کے قواعد کے حوالے سے کسی اور شکل میں لے آئیں تاکہ پھر اس پر ہم debate کریں یہ چیزیں point of order پر نہیں ہوتی ہیں۔

**جناب اسفندیار خان کا کڑ (صوبائی وزیر):** ٹھیک ہے سر! دوسری میری عرض یہ ہے جناب! زلزلہ زدگان میں جو رقم تقسیم کی گئی ہے زیارت میں، کاریزات میں، ہرنائی میں اس کی مکمل تفصیل اس ایوان کو دینی چاہیے اور ہمارے عوام اس چیز کے منتظر ہیں اور اس چیز کے سننے کے لیے منتظر ہیں ہم جہاں بھی جاتے ہیں تو سب سے پہلے ہم سے یہی question کیا جاتا ہے کیونکہ ہم اس علاقے کا نمائندہ ہیں ہم سے پوچھا جاتا ہے کہ کتنی رقم ہے اور کتنے لوگوں میں تقسیم ہوئی ہے کس کس کے behalf پر تقسیم ہوئی ہے اس کی ہمیں تفصیل بتائی جائے۔

**جناب سپیکر:** یہ آپ غستر ڈیز اسٹریچمنٹ کو convey کر دیں آپ اس پر کوئی proper question details پوچھ لیں آپ اسمبلی میں ایک proper طریقے سے سوال جمع کرائیں تاکہ آج کیں ٹھیک ہے۔ جی منظر یو تھا افیئر ر!

**کیپٹن (ر) عبدالحالق اچھری (وزیر امورِ نوجوانان):** بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ سر! آپ کی نوازش کہ آپ نے ہمیں ٹائم دیا میرا سوال ہے آپ کے توسط سے Sir! If you remember اور اٹیئر یر فیڈرل منٹر بلوچستان آئے تھے تو cabinet میئنگ دوران انہوں نے ایک بات کا ذکر کیا کہ بلوچستان کے اندر within terorrity کے اندر جو ایف سی کی چیک پوسٹ بنی ہوئی ہے وہاں پر چینگ نہیں ہو گی بلکہ ایف سی کو شش یہ کرے گی کہ بارڈ رکسٹ کیا جائے اس کے اوپر اس دن سے عمل درآمد شروع ہوا جس میں ہمارے لیے ایک چیک پوسٹ شیلا باغ کے مقام پر واقع ہے وہاں پر چینگ ختم ہوئی اور ایف سی کو یہی ہدایت ملی تھی کہ وہ بارڈ کے اوپر اپنی چینگ کرے اور contraband items جو باہر جا رہے ہیں ان کو روکے for about six months, seven months پر تو یہ سلسلہ چلا آ رہا ہے اس چیک پوسٹ پر

چینگ نہیں ہوتی لیکن ابھی میرا جو آپ سے question ہے سر! کہ واقعی فیڈ رل گورنمنٹ یا پرانشل گورنمنٹ نے یہ آرڈروالپس لے لیا ہے کہ اس چیک پوسٹ کے اوپر چینگ ہو گی اگر اس طرح ہے تو آپ ہمیں بتائیں کہ یہ کیوں لیا گیا ہے اور اگر نہیں لیا گیا ہے تو دوبارہ چینگ کیوں ہو رہی ہے؟

**جناب سپیکر:** دیکھیں میں تو answer نہیں دے سکتا نہ میں کوئی منستر ہوں لیکن Home Minister کھیں گے تو اس وقت پوچھ لیں گے لیکن آپ تو cabinet ممبر ہیں You are part of the cabinet۔ بلکہ آپ کو زیادہ پتہ ہونا چاہیے کہ اس میں گورنمنٹ کی پالیسی کیا ہے ہم۔۔۔۔۔ وزیر امورِ نوجوانان: ٹھیک ہے سر!

**Mr . Speaker:** You are part of the government .

میں کس سے پوچھوں بلکہ میں گورنمنٹ سے ہی پوچھو گا۔

جناب شفیق احمد خان (وزیر تعلیم): سر! یہ cabinet کا مسئلہ ہے۔

**جناب سپیکر:** یہ cabinet کا مسئلہ ہے It is better you

وزیر امورِ نوجوانان: ایک point جو کہ میں سپیکر صاحب کے نوٹس میں لانا چاہتا تھا۔

**جناب سپیکر:** ٹھیک ہے۔ It has come on record اب کوئی جواب گورنمنٹ ہی دے گی۔

**Minister Youth Affairs:** We can than .

**جناب سپیکر:** ہم انتظار کرتے ہیں جب تک قائدِ ایوان صاحب آئیں

کہ وہ اس پر وہنی ڈالیں۔ سپیکر ٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

### رخصت کی درخواستیں

**جناب محمد خان مینگل (سیکرٹری اسمبلی):** میر محمد صادق عمرانی صاحب وزیر مواصلات و تعمیرات نے کراچی جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لیے رخصت کی درخواست دی ہے۔

میر امان اللہ نو تیزی صاحب وزیر ٹرانسپورٹ کوئٹہ سے باہر ہیں آج کے اجلاس سے انہوں نے رخصت کی درخواست دی ہے۔

سید مطیع اللہ آغا ڈپی سپیکر نے پیش کیا جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لیے رخصت کی درخواست دی ہے۔

مسزدش ع پروین مگسی صاحبہ وزیر انفار میشن ٹیکنالوجی کوئٹہ سے باہر ہیں انہوں نے آج کے اجلاس کے لیے رخصت

کی درخواست دی ہے۔

سردار شناع اللہ زہری صاحب وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی کوئٹ سے باہر ہیں انہوں نے رخصت کے لیے درخواست دی ہے۔

بابو محمد امین عمرانی صاحب صوبائی وزیر اسلام آباد گئے ہوئے ہیں انہوں نے رخصت کے لیے درخواست دی ہے۔

**جناب سپیکر:** سوال یہ ہے کہ رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟ (رخصت منظور ہوئی)  
اب میر ظہور حسین خان کھوسہ صاحب اپنی قرارداد نمبر 2 پیش کریں۔

## قرارداد نمبر 2

**میر ظہور حسین خان کھوسہ:** جناب سپیکر صاحب شکر یہ! یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے رجوع کرے۔ کہ سال 07-2006ء کے دوران صوبہ میں طوفانی بارشوں کے نتیجے میں ایک بڑا سیلا ب آیا جس کی وجہ سے ضلع جعفر آباد کی تحصیل گنداخہ اور نصیر آباد کی تحصیل تمبوا کا تمام علاقہ پانی میں ڈوب گیا۔ یمنکڑوں لوگ جانیں بچا کر اپنے گاؤں چھوڑ کر چلے گئے جونکہ مذکورہ متراد علاقوں میں بجلی کا نظام درہم برہم ہو چکا تھا اور سیلا ب کا پانی 9 ماہ تک کھڑا رہنے کے باعث چوروں نے بجلی کے کنڈ کٹرزا اور تاریں چرا لیے لیکن واپسی نے متراد علاقوں میں بجلی کے کنڈ کٹرزا اور تاریں تاحال نہیں لگائیں۔ لہذا مذکورہ بالا اضلاع کی تحصیلوں میں بجلی کے کنڈ کٹرزا اور تاریں فوری لگائی جائیں۔

**جناب سپیکر:** قرارداد نمبر 2 پیش ہوئی۔ آپ مزید اس پر روشنی ڈالنا چاہیں گے؟

**میر ظہور حسین خان کھوسہ:** جناب سپیکر صاحب! 07-2006ء میں تمام صوبہ بلوچستان میں بڑا سیلا ب آیا تھا جو کہ بولان، ناڑی اور جمل مگسی کے علاقے سے ہوتے ہوئے یہ سارا پانی نصیر آباد کے ضلع تمبوا، مخջو شوری اور ضلع جعفر آباد کی گنداخہ تحصیل یہ سارے علاقے پانی میں ڈوب گئے اور مسلسل ایک سال تک پانی کھڑا رہا اور گاؤں کے لوگ کسان، بزرگ اور زمیندار علاقے کو چھوڑ گئے تو اس دوران روڈ وغیرہ ٹوٹ گئے distributors ٹوٹ گئے سب کچھ ٹوٹ گئے اور اسی طرح وہاں پر کوئی آدمی نہ آنے کی وجہ سے ٹرانسفر مر اور کنڈ کٹرزا لوگوں نے چرا لیے جناب سپیکر صاحب! تقریباً ڈیڑھ سال ہوتا ہے لیکن بجلی وہاں کی ابھی تک بحال نہیں ہوئی ہے اس لیے میں اس ایوان کے ذریعے مرکزی حکومت کو اتماس کرتا ہوں کہ وہ وہاں کے بجلی سسٹم کو بحال کرے۔

**جناب پیکر:** نسٹر ایریکیشن اینڈ پاراس پر گورنمنٹ کی طرف سے کچھ جواب دیں گے؟

**وزیر آپاٹی و برقيات:** جناب پیکر صاحب! میر صاحب نے سیالاب اور بجلی کے حوالے سے بات کی کہ نومئی سے علاقہ نہ آنے کی وجہ سے بجلی کی تاریں لوگوں نے چوری کی ہیں اور ابھی تک بجلی بحال نہیں ہوئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ (کیسکو) بلوچستان میں بالکل ناکام ہو چکی ہے جب ان کے مفاد کی بات ہوتی ہے جہاں بجلی بند کرنا ہوتی ہے 18 گھنٹے لوڈ شیڈنگ کرتی ہے تو اس کے لیے ٹھیک ہے لیکن جہاں کام کی بات ہوتی ہے وہاں پر وہ فعال نہیں ہے۔ دوسری ممبران سے میری یہ گزارش ہے کہ ان کے جو کوئی فنڈ ہے تین دہائیوں سے کام چل رہا ہے دو حکومتیں ختم ہو گئیں تیسری یہ ختم ہو رہی ہے ابھی تک انہوں نے کوئی کام نہیں کیا ہے پرسوں میری ان سے میئنگ ہوئی تو میں نے بولا کام کرو، کہتا ہے نہیں ہمارے 18 کھمبے سے اگر 19 کھمبے ہو گئے تو ہم لوگ کام نہیں کریں گے۔ جناب! کام delay کر رہے ہیں کیونکہ قائد ایوان صاحب یہاں موجود ہوتے تو میں ان کے توسط سے ان سے ایک میئنگ کراتا تھا تاکہ ان کو بلا میں دو تین ساتھی ہم اپنی طرف سے بلا تے جناب پیکر صاحب! ہم ان کی شدید مذمت کرتے ہیں اور وہ بالکل بے لگام ہے کوئی کام کی ہم اس پر تو قع نہیں رکھیں کہ (کیسکو) بلوچستان میں کام کر رہی ہے۔

**وزیر تعلیم:** جناب پیکر صاحب!

**جناب پیکر:** جی شفیق صاحب!

**وزیر تعلیم:** جناب پیکر صاحب! جو قرارداد ظہور حسین کھوسہ صاحب نے لائی ہے تربت، گوادر اور پسمنی میں بھی جو سیالاب آیا تھا اس کے لیے اس وقت کی گورنمنٹ نے 8 ارب روپے کا اعلان کیا تھا ابھی تک ایک پیسہ بھی نہیں آیا ہے اب بھی تربت کے لوگ بے سروسامانی کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔ تو برائے مہربانی اگر اس قرارداد کی منظوری دی جاتی ہے اس میں اس ترمیم کے ساتھ کہ تربت، گوادر، پسمنی اور پنجکنگور کے لیے 8 ارب روپے جو منظور ہوئے تھے مرکزی گورنمنٹ کو چاہیے کہ وہ پیسے جلد از جلد دیا جائے۔

**جناب پیکر:** رسم صاحب! آپ بولیں۔

**سردارزادہ رسم خان جمالی (وزیر ایکسائز اینڈ نیکیشن):** سب سے پہلے میں میر ظہور حسین صاحب کی اس بات کی تائید کرتا ہوں جعل مگسی، نصیر آباد اور گندانہ تحصیل یہ ٹول ختم ہو چکی تھی اس کے علاوہ پانی ابھی تک کھڑا ہے حالیہ بارشوں میں اس دفعہ بھی کوئی فصل نہیں ہو سکی اس کے لیے بھی گزارش کی تھی کہ ہمارے ان دونوں ڈسٹرکٹس کو آفت زدہ قرار دیا جائے جناب پیکر صاحب! بات رہی (کیسکو) کی جس طرح دوستوں نے بات کی

ہمارا جو کویت فنڈ ہے ابھی تک نصیر آباد اور جعفر آباد میں ہمارے پیسے نہیں آئے ہیں کہیں بھی نہیں آئے ہیں آپ مہربانی کریں ان کو حکم دیں اور چیف منٹر صاحب کے through -

**جناب سپیکر:** جی حبیب صاحب!

میر حبیب الرحمن محمد حسni (وزیری بی واسا-QGWSWP) : جناب سپیکر! میں اس قرارداد کی حمایت کرتا ہوں (کیسکو) کی کارکردگی پر اس ایوان میں ہمیشہ بات ہوتی رہی ہے کوئی دس پندرہ دن پہلے خاران کی بجلی میں کوئی خرابی ہوئی تھی دس دن تک مسلسل بجلی غائب رہی صرف ایک معمولی فالٹ کو ٹھیک کرنے میں۔ اسکی کارکردگی ہمیشہ یہی رہی ہے اور کویت فنڈ کے حوالے سے جوبات کی گئی وہاں میری بات واپڈا والوں سے ہوئی میرا ایک علاقہ ہے ماشیل، میں نے اس علاقے کے لئے تجویز دی تھی کہ وہاں کچھ گاؤں ہیں ان کو بجلی فراہم کی جائے تو انہوں نے بتایا کہ یہ بجلی ایران سے آ رہی ہے اس کے ٹرانسفارمر ہمارے پاس نہیں ہے کبھی یہ کہتے رہے کبھی وہ کہتے رہے اس پر کام نہیں کر رہے ہیں اس کو اس قرارداد میں شامل کریں یا (کیسکو) کے چیف کو پابند کیا جائے کہ ان پر فوراً کام شروع کریں کویت فنڈ کے پیسے بقول ان کے release بھی ہو گئے ہیں کام کیوں شروع نہیں ہو رہا ہے۔

**جناب سپیکر:** جی جعفر صاحب!

شیخ جعفر خان مندو خیل: جناب سپیکر! میں اس قرارداد کی حمایت کرتا ہوں اور اس میں ایک ترمیم پیش کرنا چاہتا ہوں کہ سیالاب سے جو تباہ کاریاں ہوئیں ان کیلئے وفاقی حکومت نے 8 ارب روپے منظور کیے وہ ابھی تک نہیں ملے ہیں وہ فوری طور پر release کیے جائیں تاکہ یہ سب کام اُس میں ہو جائیں۔

**جناب سپیکر:** ٹھیک ہے آپ یہ دے دیں جی شاہنواز مری صاحب! شفیق صاحب! اگر آپ کی بھی وہی ترمیم ہے تو دولان لکھ کر اضاف کو دے دیں ok ok

میر شاہنواز خان مری (وزیر کھیل و ثقافت): بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ جناب سپیکر! (کیسکو) کی جو کارکردگی ہے تمام دوستوں نے وزراء صاحبان نے بتا دیا ہے وہ انتہائی ختم ہے اُس میں کوئی efficiency نہیں ہے وہ کوئی کام نہیں کرتی جناب سپیکر صاحب! میں ایک چھوٹی سی چیز آپ کے Knowledge میں لانا چاہتا ہوں کوہلو میں 132KV کا گڑا اسٹیشن بنانا تھا تو وہ سکیم بن گئی پی سی ون approve پھیس کرو رہ تھی ابھی جناب سپیکر! وہ دو، تین سال delay کرتے کرتے جب ہم نے کہا کہ کام شروع کرو تو کہتے ہیں یہ تو revise کرنا ہے revise کر کے دو سال کے بعد ابھی انہوں نے نیا پی سی ون جمع کر دیا ہے اس میں 35 کروڑ۔

جناب پسکر! مجھے یہ خطرہ ہے کہ اگر ایک سال اور چلا گیا پھر بولیں گے کہ 45 کروڑ روپے اور پھر کویت فنڈ سے بھی انہوں نے کوئی کام شروع نہیں کیا وہ پیسے پھر lapse ہو جائیں گے پھر ہم سود کویت والوں کو بھی دیتے جا رہے ہیں جناب پسکر صاحب! تیسری بات یہ ہے کہ ہند اوڑک میں بارشوں کی وجہ سے کوئی آٹھ، دس کھبے گرے تھے وہ ابھی تک گرے ہوئے ہیں کوئی ان کا پُرانا حال نہیں ہے لوگ پریشان ہیں انہوں نے اخباروں میں دیا تو (کیسکو) کے چیف کو بلا کیں جناب پسکر! آپ کے چیمپر میں بلا کیں وہ خود بھی ریٹائر ہو گیا لیکن ریٹائر منٹ کے باوجود بھی He sit in very much over there ,he should go, and local persons should come as Chief of the QESCO .

**جناب پسکر:** جی احسان شاہ صاحب! منسٹر انڈسٹریز۔

**سید احسان شاہ (وزیر صنعت و حرف):** جناب پسکر صاحب! شکر یہ میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا جو قرارداد زیر بحث ہے اس کی میں حمایت کرتا ہوں لیکن اس ترمیم کے ساتھ جس طرح میرے بھائی شفیق احمد نے کہا کہ ڈسٹرکٹ کیچ میں سیال بزدگان کی تاحال کوئی خاطر خواہ امداد نہیں کی گئی اس ترمیم کے ساتھ جوان کی رقوم 8 ارب روپے ہیں جتنی بھی اس سروے کے مطابق رقوم بتائی گئی ہیں ان کی بھی ادائیگی کی جائے تاکہ دوبارہ وہ بہتر زندگی گزار سکیں شکر یہ جناب پسکر!

**جناب پسکر:** جی اصغر ند صاحب! منسٹر سو شل ولیفیر۔

**میر محمد اصغر رند (وزیر سماجی بہبود):** سر! واپڈا کے حوالے سے بات ہو رہی ہے جیسے دوستوں نے بتا دیا میرے خیال میں واپڈا توپورے بلوچستان میں فیل ہے لیکن جہاں تک تربت کی بات ہے میں تو یہی سمجھتا ہوں وہاں پر 100% واپڈا نا کام ہے خاص طور پر میرے حلقة مند، دشت اور تمپ کے علاقے میں۔ ایک چھوٹی سی مثال ہے میں نے اپنے گاؤں کے لیے 3 سال پہلے اپنے ایم پی اے فنڈ سے 7 ٹاؤنگا کے تھے تقریباً ایک سال تک وہ وہاں پر لگے رہے میں نے بار بار چیف ایگزیکٹو چیف انجینئر اور متعلقہ آفیسران سے request کی کہ خدا کے لیے ان کو تارگا کے جائیں لیکن کسی نے نوٹس نہیں لیا تقریباً ایک سال پہلے وہاں کے مقامی چور تارکاٹ کر لے گئے ان میں واپڈا والے الہکار برابر کے شامل ہیں اور گاؤں کے لوگوں نے وہاں پر ایف آئی آر درج کرائی بعد میں پہنچا کہ یہی تارجو چور واپڈا والوں سے مل کر جو کنسٹرکشن والے ہوتے ہیں وہاں دوسرے زمینداروں پر نیچ دیئے اور وہاں پر لگے ہوئے ہیں پہلی مثال تو یہ ہے دوسرا مند میں میں نے اپنے ایم پی اے فنڈ سے کم از کم دو سال پہلے یا تین سال پہلے سینکڑوں کی تعداد میں پول لگائے تھے تمپ ایریا میں لگے ہوئے ہیں تربت میں لگے

ہوئے ہیں تو بار بار میں نے تحریری طور پر اور ایک دو میٹنگ چیف ایگر یکٹو صاحب سے کرائی اور وہ خود بھی وہاں سائٹ پر گئے تھے لیکن تین سال ہو گئے ابھی تک ان لوگوں نے نوٹس نہیں لیا میری جو تجویز ہے اس حوالے سے واپڈا کے چیف کو یا جو ذمہ دار آفیسر ان ہیں ان کے ممبر صاحبان سے باقاعدہ بریفنگ لی جائے ان سے میٹنگ کی جائے تاکہ ہم ان سے سوال کریں جس طرح پہلے ہوا کرتا تھا Thank you

جناب پسپیکر: بے پرکاش صاحب!

جناب بے پرکاش (وزیر اقیتی امور): میں بھی کوہ سے صاحب کی قرارداد کی حمایت کرتا ہوں اور اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی گزارش کروں گا کہ ڈیرہ اللہ یار میں واپڈا والوں نے بارہ گھنٹے لوڈ شیڈنگ مسلسل برقرار رکھی ہے اور پیک کا جینا حرام کر دیا ہے اس سے جو ہماری شانی کی ملز ہیں ان کو بھی بہت تکالیف ہوتی ہیں اور جب واپڈا بجلی نہیں دے گی تو یہ خواہ مخواہ ربحاتات بے روزگاری کی طرف بڑھیں گے اور بے روزگاری کے ساتھ ساتھ دہشت گردی مسلک ہوتی ہے تو آپ واپڈا کو پابند کریں کہ وہ اس معاملے میں دھیان دے اور اسکے ساتھ اس قرارداد میں میں تھوڑی سی ڈیرہ اللہ یار کے حوالے سے یہ تمیم لانا چاہتا ہوں کہ وہاں گیس کا پریشر بھی نہیں ہے جب کھانے کا ٹائم ہوتا ہے تو اس کا پریشر بالکل کم -----

**جناب پسکر:** نہیں یہ قرارداد irrelevant ہو جاتی ہے آپ اس پر بات کریں گیس سے نہیں ہے۔

وزیر اقتصادی امور: ٹھیک ہے پھر ہم علیحدہ قرارداد لے آئیں گے۔

**جناب سپیکر:** ہاں آپ علیحدہ قرارداد لے آئیں۔ حمل کامتی منسٹر فشریر! ۱

**میر حمل کلمتی (وزیر ماہی گیری):** میں ظہور کھوسہ صاحب کی قرارداد کی حمایت کرتا ہوں جس طرح سارے ممبران نے فرمایا خاص طور پر شفیق اور احسان شاہ صاحب نے کہ گواہ اور تربت میں سیلا ب زدگان ابھی تک کھل آسمان تلے بیٹھے ہوئے ہیں ہر اسمبلی اجلاس میں ہم یہی درخواست کرتے ہیں کہ گورنمنٹ فوری طور پر انہیں complicate کرے کیونکہ وہ لوگ ابھی تک کھل آسمان تلے بیٹھے ہیں انہیں تین چار سال پہلے ٹینٹ دیئے گئے تھے وہ گل چکے ہیں اور اس علاقے میں پانی کی سکیمیں بھی واش آؤٹ ہو گئی ہیں سکول، ہسپتال اور ساری چیزیں میں نے کئی دفعہ ڈیز اسٹریمنٹ والوں سے رابطہ کیا وہ کہتے ہیں کہ آٹھ ارب روپے کا ہمارا کلیم تھا فیڈرل گورنمنٹ سے جس میں سے بچا س کروڑ روپے ہمیں ریلیز ہو گئے ہیں جب تک باقی پیسے نہیں آتے اس وقت تک ہم کچھ نہیں کر سکتے ہیں تو میں آپ کے توسط سے request کرتا ہوں کہ فیڈرل گورنمنٹ سے کہا جائے کہ وہ فوری طور پر یہ پیسے ریلیز کرے تاکہ ہمارے لوگ جو مصیبت زدہ ہیں ان سے یہ مصیبت ٹل جائے

دوسراؤپر (کیسکو) کے حوالے سے دوستوں نے بات کی کیسکو کا تو پورے بلوجتان میں برحال ہے گواہ میں اپنے ڈسٹرکٹ کے حوالے سے کچھ بتاتا ہوں کہ وہاں بجلی کی تاریں شبم کی وجہ سے گھل چکی ہیں روزانہ ولیخ ڈر اپ ہے ہم نے بعض دفعہ چیف کیسکو اور باقی شاف کو بھی بتایا ہے تو اس پر کوئی کارروائی نہیں ہو رہی ہے اور کویت فنڈ پچھلے پانچ چھوٹے مینے پہلے جوانے کے مطابق تو ریلیز ہو چکے ہیں میں سیکرٹری ایریگیشن اینڈ پاور سے بھی ملا ہوں وہ کہتے ہیں ریلیز ہو گئے ہیں لیکن اس پر کوئی کام نہیں ہو رہا ہے میں نے سنا ہے کہ کنٹریکٹ بھی اسکے ہو گئے ہیں ایک ٹھیکیا رکواسا کا کنٹریکٹ بھی دیا گیا ہے کھبوبی کی کمی کی وجہ سے کام شروع نہیں ہو پا رہا ہے تو آپ سے request ہے کہ اس کو فوری طور پر شروع کیا جائے۔

**جناب سپیکر:** جی زمرک صاحب!

**انجینئر زمرک خان (وزیر مال):** میں بھی اس قرارداد کی حمایت کرتا ہوں ایک تجویز دینا چاہتا ہوں کہ مون سون کے وقت جو سیالاب آتے ہیں ابھی میں اپنے گاؤں کی بات کروں قلعہ عبداللہ اور ہمارے آس پاس سیالاب ہمیشہ آتے رہتے ہیں اس کے لئے wall protection بناتے ہیں اسکیل پکھ مخصوص علاقے ہیں جسمیں مون سون کے وقت بہت زیادہ سیالاب آتے ہیں تو میں آپ سے یہ request کرتا ہوں کہ آپ گورنمنٹ آپ پوری اسمبلی کے توسط سے یہ کہہ دیں کہ ہمارا پی ایس ڈی پی اتنا کم ہے کہ جس میں ہم فنڈ دے سکیں اگر ہم ایک wall پندرہ سو یادو ہزار سے تین ہزار فٹ تک بنانا چاہیں تو اسکا اسٹیمیٹ کم از کم تین کروڑ چار کروڑ روپے تک بن جاتا ہے منٹری ایریگیشن صاحب تو چلے گئے ہیں اگر اسمیں مخصوص علاقے جن میں سیالاب زیادہ آتے ہیں انکے لئے مخصوص فنڈ رکھا جائے اور سیالاب آتے ہیں انکو روکنے کی کوشش کی جائے ایک request کر سکتا ہوں آپ سے کہ آپ اس پر کوشش کریں۔

**جناب سپیکر:** نسرين کھیتران صاحبہ!

**محترمہ نسرين حُمَّن کھیتران (صوبائی وزیر):** بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ شکریہ جناب سپیکر! میں اس قرارداد کی جو ظہور حسین کھوسہ صاحب نے پیش کی بھر پور حمایت کرتی ہوں اور (کیسکو) کے حوالے سے جیسے کہ ہمارے ایریا میں کافی عرصے سے اونچے پول اڑا دیئے جاتے ہیں اور کوئی ڈیڑھ ڈیڑھ مہینہ انکی بجلی نہیں آتی تو (کیسکو) جیسے ہمارے بھائیوں نے کہا کہ ممبر کو یہاں پر جب question answer ہوتے ہیں حاضر ہونا چاہئے تاکہ اسکے نالج میں آئے کہ ممبر ان نے کیا کہا اور کس طریقے سے اس کو message convey ہوا کہ نہیں اور دوسرے (کیسکو) کے الہکاروں کو پتہ ہونا چاہئے کہ جس جس علاقے میں دہشت گردی کے حوالے سے یا جیسے بھی

لوگوں نے پول اڑائے اور دو، دو تین، تین مہینے ان کا کوئی پر سان حال نہیں ہے تو اسیں وہ کیا کر رہے ہیں اور تیرسا یہ کہ جیسے انہوں نے کہا کہ مون سون کے ایریا میں پانی کھڑا رہتا ہے اسی طرح سے جو بھی مون سون کے ریخ میں علاقے آتے ہیں اس میں کافی عرصے تک پانی کھڑا رہتا ہے اور اسکی وجہ سے روڈز خراب ہوتی ہیں دو تین سال تک انکی مرمت نہیں ہوتی وہاں کے لوگوں کو تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں تو یہ سب چیزیں ہیں ان کیلئے ہمیں ایک کمیٹی بنالیں چاہئے تاکہ جلدی کام ہو سکے۔

Thank you

**جناب سپیکر:** او کے سلیم کھوسے صاحب!

جناب سلیم احمد کھوسے (وزیر آثار قدیمہ، لاہوری اور میوزیم) : میں بھی حمایت کرتا ہوں اور میرا بھی واپڈا کے حوالے سے مسئلہ ہمیشہ رہتا ہے ضلع جعفر آباد میں میرا حلقة تحصیل صحبت پورسیم و تھور کی وجہ سے بہت زیادہ damage ہے اگر جعفر آباد اور نصیر آباد میں دیکھا جائے تو میرا حلقة سب سے زیادہ ہے تو اسی میں ہمیشہ میں وقتاً فوقتاً واپڈا والوں سے بھی کہتا رہوں کہ چالیس، پچاس سال پرانے کھبے لگے ہوئے ہیں سیم و تھور کی وجہ سے وہ گل پچے ہیں تاریں انکی ختم ہو چکی ہیں اور ٹرانسفر مزبھی ختم ہو چکے ہیں لیکن وہ بھی بھی انہوں نے change نہیں کیے ہمیشہ اپنے ایم پی اے فنڈ سے ٹرانسفر مردے دیتا ہوں جو already کام کر رہے ہیں اسی طرح کھبے۔

**Mr . Speaker:** Order in the House please .

وزیر آثار قدیمہ، لاہوری اور میوزیم: لیکن میرا مدد و فنڈ ہونے کی وجہ سے میں یہ مسئلے حل نہیں کر سکتا ہوں تو آپ سے میری یہ گزارش ہے کہ اس مسئلے پر تحقیق کی جائے اور حقیقتاً جو damage ہیں کم از کم ان کو تو change کیا جائے۔ شکریہ!

**جناب سپیکر:** اور کوئی اس قرارداد پر بات کرنا چاہتا ہے۔ جی اسفندیار صاحب!

جناب اسفندیار کا کٹر (صوبائی وزیر): جناب سپیکر! (لیکسکو) کے حوالے سے جustrج ہمارے دوستوں نے بات کی اس سلسلے میں کہنا چاہوں گا کہ ہمارا ڈسٹرکٹ پشن خصوصاً یہ فروٹ کی پیداوار کی ایک عالمی جگہ ہے کروڑوں اور اربوں روپے کے فروٹ اور سبزیاں یہاں پیدا ہوتی ہیں تو بھلی کا یہ پرسوس جو ابھی چل رہا ہے اگر یہ سیزن میں بھی اسی طرح رہا تو بہت ہی زیادہ دشواریاں ہوں گی لوگ ہڑتال کریں گے پھر روڈز بلاک ہوں گی خصوصاً میں اپنی تحصیل کی بات کرتا ہوں گرڈ اسٹیشن بہت ہی چھوٹا ہے لیکن اس میں بار بار لیکسکو کے چیف کو اور متعلقہ ارکان کو اس بارے میں آگاہ کیا گیا ہے کہ وہاں پر ویچ بالکل نہ ہونے کے برابر ہے اور بہت ہی کم

بھلی ہوتی ہے لوکل لوگ لوڈ شیڈنگ کرتے ہیں کبھی ایک جگہ کی بھلی کاٹ دی جاتی ہے کبھی دوسرا جگہ کی تو وہاں کے لئے ٹرانسفر مرہبیا کیے جائیں اور اسی طرح ابھی مزید ہماری بھلی کی سکیمیں آ رہی ہیں جیسے کہ کویت فنڈ اور مزید ہم نے اپنے ایم پی اے فنڈ میں مختلف سکیمیں رکھی ہیں اس میں بھلی مزید آگے بڑھے گی تو اسکے لئے بالکل ناکافی ہے کویت فنڈ کا توابھی تک ہمیں سننے میں آیا ہے لیکن آج تک مجھے نہیں لگتا کہ ہمارے معزز ارکان نے کسی ایک جگہ بھی کویت فنڈ کا کوئی کھبایا کوئی اور چیز لگائی گئی ہو تو آپ سے یہ request ہے اس ایوان کے توسط سے کہ kindly کویت فنڈ اور خاص کر بلوچستان کے جتنے بھی علاقوں میں بھلی کے حوالے سے اولین ترجیح میں ان پر کام تیز کیا جائے۔

**جناب سپیکر:** اوکے سوال یہ ہے کہ اس قرارداد کو جناب شفیق صاحب، جناب جعفر خان مندوخیل صاحب اور جناب احسان شاہ صاحب کی تراجمیم اور تجویز کے ساتھ منظور کی جائے؟ (قرارداد منظور ہوئی)

**جناب سپیکر:** قرارداد منظور ہوئی۔ جناب جعفر خان مندوخیل صاحب اپنی قرارداد نمبر 6 پیش کریں۔

رسم خان جمالی صاحب! آپ میرے چیمبر میں آ کر بات کریں جو ایم پی اے ہائل سے رسیڈیٹ ہے۔

جی جعفر خان مندوخیل صاحب!

### قرارداد نمبر 6

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے رجوع کرے کہ اربوں روپوں کی لاگت سے میرانی اور سکونتی ڈیم تعمیر ہوئے۔ لیکن اس کے باوجود چالیس ہزار ایکڑ زمین ناہموار پڑی ہوئی ہے۔ لہذا ان ڈیموں کے کمائٹ ایریا کو فوری تیار کیا جائے تاکہ ملک میں بڑھتے ہوئے غذائی بحران پر ممکن حد تک قابو پایا جاسکے۔

**جناب سپیکر:** قرارداد نمبر 6 پیش ہوئی۔ حمرک اس پر مزید روشنی ڈالنا چاہیں گے؟

**شیخ جعفر خان مندوخیل:** جناب! یہ Thanks to the last government اگر انسان کسی چیز کی تعریف کرے تو یہ میں سمجھتا ہوں کہ ان منصوبوں میں سے ہیں بلوچستان میں اگر کبھی کوئی اچھے منصوبے بنے ہیں تو وہ یہی بنے ہیں ایریکیشن کے حوالے سے اس طرح پٹ فیڈر اور کچھی کینال مکران ایریا میں میرانی ڈیم اور پشتون ایریا میں سکونتی ڈیم ان کے حوالے سے جو قرارداد میں نے لائی حال یہ ہے کہ سر! کوئی تین چار سال ہوئے ہوئے ہیں ایکے کمائٹ ایریا ڈیلپ نہیں ہوئے ہیں جب تک یہ ڈیلپ نہیں ہو نگے اس وقت تک ان پر ڈیکیشن پر صرف کی جانے والی رقم کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا بلکہ ائمیں لاکف بھی بلوچستان میں کیونکہ

نشیبی علاقہ ہے desilting پر اس بہت تیز ہے تیس سال میں یہ وجاتا ہے اگر اس میں کوئی پھیپن فیصل لائف یا بیس فیصل لائف کمانڈ ایریا ڈویلپ کئے بغیر ہی بھر گیا تو آگے کے لئے کیا فائدہ رہ جاتا ہے ان چیزوں کا پہلے بھی میں نے اس اسمبلی میں پونٹ اٹھایا تھا قرارداد لائی تھی جس پر مجھے صوبائی حکومت نے یہ یقین دہانی کروائی فنشر صاحب نے میٹنگ بلوانی لیکن تاحال اس کے اوپر کوئی عمل درآمد نہیں ہوا ہے آج بھی میں کہتا ہوں کہ سبکوئی ڈیم سے آٹھ ہزار ایکڑ آباد ہو گا بتیں ہزار ایکڑ وہ میرانی ڈیم سے آباد ہو گا اور جب تک انکے کمانڈ ایریا ڈویلپ نہیں ہونگے اس وقت تک آباد نہیں ہوں گے ہماری اپنی حالت تو یہ ہے کہ اگر یہ سکیم میں بی ڈے اے کو دے دیں تو ایک سال میں سب آباد ہو جائیں گے اگر یہ سکیم کسی اور کے پاس ہو تو اس میں کہتے ہیں کہ فنڈ کی کمی کی وجہ سے اس کے پیسے ہم لوگ ریلیز نہیں کر سکتے ہیں تو صوبائی حکومت کی اپنی حالت یہ ہے حالانکہ یہ ہماری ذمہ داری 75% بنتی ہے کہ ہم کمانڈ ایریا کو ڈویلپ کریں لیکن اپنی حالت دیکھتے ہوئے اس ایوان میں یہ قرارداد میں پیش کر رہا ہوں وفاتی حکومت کو request کر رہا ہوں کہ وہ اسکے لئے فنڈ جلد از جلد ریلیز کرے اور ان ایریا ز کو ڈویلپ کیا جائے تاکہ یہ منصوبے کا آمد ہو جائیں ابھی پڑے ہیں پانی ندیوں میں بہہ رہا ہے اور ڈیم فل ٹپ ہو رہے ہیں۔

**جناب سپیکر:** جعفر صاحب یہ جو قرارداد ہے اگر منٹر ایریگیشن ہاؤس میں تشریف لے آئیں تھوڑی وضاحت کریں یہ فیڈرل گورنمنٹ نے funding کرنی ہے یا کہ صوبائی حکومت نے مولانا عبدالواسع صاحب! آپ اس پر کچھ روشنی ڈالیں گے۔ جو سبکوئی ڈیم اور میرانی ڈیم بن چکے ہیں اب جعفر صاحب نے اپنی قرارداد میں کہا ہے کہ جی فیڈرل گورنمنٹ funding کرے تاکہ زمین لیوں ہو اور اس کو زیر کاشت لائی جاسکے تو کچھ آپ کو علم ہے کہ فیڈرل گورنمنٹ نے وہ پیسے دینے ہیں یا کہ صوبائی حکومت نے؟

**مولانا عبدالواسع (سینئر وزیر):** جناب سپیکر! جہاں تک قرارداد کا تعلق ہے جیسے جعفر خان صاحب نے کہا کہ اربوں روپے خرچ ہو گئے ہیں اور کمانڈ ایریا تیار نہ ہو تو ظاہر بات ہے میں سمجھتا ہوں جعفر خان کی یہ قرارداد اس حوالے سے بہت اہمیت کی حامل ہے کہ فیڈرل گورنمنٹ اس کے لئے پیش طور پر ڈوزر دے اور اس کے لئے وہ ہمارے ساتھ بار بار وعدہ کر رہی ہے کچھلی حکومت کے دوران بھی اور اس حکومت کے دوران بھی دو تین دفعہ جب ہم فیڈرل گورنمنٹ کے پاس گئے تو دیگر مسائل کے علاوہ یہ ڈوزر والا مسئلہ بھی ان کے سامنے رکھا اور انہوں نے دوسو بیڈوزروں کا وعدہ کیا لیکن ابھی تک وہ وعدہ پورا نہیں کیا گیا اب میری شنید میں آیا ہے اور چیف منٹر کے کہنے کے مطابق کہ ایک کنٹریکٹر تھا چلا گیا اور شاید کوئی اور مسئلہ آگیا ہے یہ ہمیں مستقبل قریب میں شاید نصیب نہ

ہو جائیں پھر بھی اگر وہ ملیں یا نہ ملیں وہ الگ مسئلہ ہے۔ میرانی ڈیم اور سکونٹی ڈیم کے لئے مشینزی بھی مہیا کر دیں اور فنڈ زکھی مہیا کر دیں تاکہ ان پر جوار بول روپے خرچ ہوئے ہیں وہ ضائع نہ ہو جائیں تو یہ قرارداد بہت اہمیت کی حامل ہے میں کہتا ہوں یہ پاس ہو جائے اگر یہ نہ ہوئی تو وقت بھی ضائع ہو جائے گا۔

**جناب سیکر:** احسان شاہ صاحب! آپ کا موقف سن لیں یہ آپ کے علاقے کا مسئلہ ہے کچھ اس پر روشنی ڈالیں۔ میں اس لئے بتاتا ہوں کہ جعفر خان صاحب نے قرارداد پیش کی ہے کہ میرانی ڈیم اور سکونٹی ڈیم اربوں روپے کی لاکٹ سے بن چکے ہیں اب وہ جو چالیس ہزار ایکٹر ہے اس کو ہموار کرنا ہے اس کیلئے وفاقی حکومت فوراً فنڈ زدے توبات یہ ہے کہ کیا یہ صوبائی حکومت کے ذمے میں آتا ہے یا وفاقی حکومت اس کیلئے فنڈ زدے۔

**سید احسان شاہ (وزیر صنعت و حرف):** شکر یہ جناب سیکر! میری اس طرف توجہ نہیں تھی آپ نے دلائی ہے یہ میرے علاقے کا مسئلہ ہے یہ ہمارا ڈسٹرکٹ اور میرا اور میرا حمل صاحب کا حلقة ہے اس جانب آپ نے مجھے متوجہ کیا ہے جناب! جب واپڈا کا پی سی ون بناتا تھا انہوں نے بنایا تھا اس وقت یہ لینڈ لیونگ وغیرہ پی سی ون کے حصے تھے مرکزی حکومت نے کہا کہ ہم نے یہ ڈیم بنائے ہیں اس کی لیونگ یا ماسکروچین کے متعلق انہوں نے کہا یہ صوبائی حکومت اپنے فنڈ زدے اپنے وسائل سے کرے بڑی لے دے ہوئی آخر یہ معاملہ صدر پاکستان تک گیا انہوں نے کہا یہ صوبے کے ذمے ہے ہم نے چھار ب روپے کے ڈیم بنائے ہیں یہ صوبہ بنانا کر دے۔ اس وقت پی سی ون بناتا بعد میں اس کو یوائز کر کے تین سو لیکن یادو سو چھاس ملین تک کوئے آیا کام اس پر شروع کر دیا اس کے بعد یہ احساس ہوا کہ جہاں آبادی ہو رہی ہے یہ چینل بہت دور ہیں اور ڈیم کے ساتھ والی آبادی نزدیک ہے یہاں یہ زمین آباد ہو سکتی ہے بعد میں زمین کو آباد کرنے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہاں پر بھی چینل بنائے جائیں اس پر کام ہو رہا ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ صوبائی حکومت کے سے باہر ہے اگر یہ نئی زمین بھی اسکیں شامل کی گئی اس پی سی ون کی کاست بہت زیادہ ہو گی لہذا میں سمجھتا ہوں اپنے ذمے لے جہاں اس نے چھار ب روپے خرچ کئے ہیں تو اس کے بعد چالیس کروڑ دینا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ اس کے بعد جناب! دوسرا مسئلہ ہے مشینزی کا۔ اس وقت حالت یہ ہے کہ بلوچستان ایگر یکچھ ڈیپارٹمنٹ کے پاس وہ بلڈوزر ہیں جن کی لائف دس ہزار گھنٹے تھی لیکن اب تک انہوں نے تیس ہزار گھنٹے کام کیا ہے وہ تو اس قبل نہیں ہیں کہ کام ہوتا اس وقت جو ایگر یکچھ منسٹری وہ میری پارٹی سے ہے آپ یقین کریں کہ میرے حلقوے میں اس وقت ایک بلڈوزر ہے جو چا لو حالت میں ہے باقی سب خراب ہیں کسی کا انجن خراب ہے کسی کی چین خراب ہے میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم

لوگوں نے وسائل دے بھی دیئے یا وفاقی حکومت نے دے دیئے تو اس وقت ہمارے پاس مشینری نہیں ہیں جو لینڈ لیولوگ یا وہاں کے کام کر سکیں میری گزارش ہے کہ وسائل بھی وہ دے مشینری بھی وہ دے اور جہاں انہوں نے پہلے اتنا کر دیا ہے تو یہ بھی وہ کر کے دے۔

**جناب سپیکر:** جعفر صاحب! میں اس لئے کہہ رہا تھا کیونکہ مجھے کچھ تھوڑا سا اندازہ تھا شاہ صاحب اور واسع صاحب نے اس کے متعلق بڑی واضح بات کی ہے۔

**جناب سپیکر:** جی مولانا صاحب!

**سینئروزیر:** جناب! جعفر صاحب کی اس قرارداد میں فنڈز کے ساتھ ساتھ مشینری بھی مہیا کی جائیں کچھ پرائیویٹ کمپنی سے اس کمائنڈ ایریا کا کام کیا جائے اگر فنڈ ہمیں مل بھی جائے مشینری کے بغیر ہم یہ نہیں بناسکتے ہیں۔

**جناب سپیکر:** جعفر صاحب! مجھے اس کا اندازہ تھا سینئر مفائزہ نے اور انڈسٹری مفائزہ نے اس پر واضح روشنی ڈالی ہے یہ ذمہ داری صوبائی حکومت کی بنتی تھی تو اگر آپ مناسب سمجھیں اور یہ ایوان راضی ہو کہ ہم اس قرارداد کو ڈیلفر کر کے پرسوں لے آئیں آپ اس میں وہ سارے عوامل ملا کر اس کو بہتر انداز میں پیش کر دیں یہ ذمہ داری وفاقی حکومت اپنے ذمے لے لے۔ 9 تاریخ یا آخری اجلاس میں پیش کریں اور اس میں کہیں کہ ہمارے وسائل اتنے نہیں ہیں وفاقی حکومت اس کو اپنے ذمے لے لے۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل:** جناب! اس پر بحث ہو گئی ہے اور اس کو ایسے ہی ترمیم کے ساتھ پاس کر لیں مجھے پارٹی نے بلایا ہے اسلام آباد جانا ہے اس کو آج پاس کر لیں۔

**سینئروزیر:** جناب! میں سمجھتا ہوں اس کو ڈیلفر کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ کل کی بجائے آج ہو۔ سید احسان شاہ صاحب نے پیسی ون کے حوالے سے جو تفصیل بتا دی ہے وہ بھی اس میں ہو جائے ہم اس کی ذمہ داری صوبائی حکومت پر ڈال رہے تھے ایک تو فنڈ زماں مسئلہ ہے صوبائی حکومت کے بس میں کسی حوالے سے فنڈ نہیں ہیں اس قرارداد کی ہم جمایت کرتے ہیں اور اس کو پاس کرتے ہیں۔

**جناب سپیکر:** میں اس کے متعلق رائے لے رہا تھا جی۔

**وزیر مال:** میں کچھ پوائنٹ آف آرڈر پر کہہ سکتا ہوں؟

**جناب سپیکر:** نہیں اس قرارداد کے حوالے سے آپ کوئی بات کر لیں۔ میں یہ رائے لے رہا تھا۔

**میر محمد اصغر رند (وزیر سماجی بہبود):** جناب! میرانی ڈیم کے حوالے سے سیکرٹری اریگلیشن مرکزی حکومت کے

ادارے والے تربت میں آئے تھے ہماری ان سے میٹنگ ہوئی تھی میرانی ڈیم دودریاں کے ملاپ سے بتاتا ہے یہ دشت کے مقام سے مل کر گوا رجاتا ہے اس پانی سے تین لاکھا یکڑیز میں سیراب ہوتی تھی اب بتیں ہزارا یکڑ آباد ہوتی ہے یہ زمین چاریا پانچ خاندانوں کی ہے پہلے اس سے پورے علاقے کے لئے پینے کا پانی میسر ہوتا تھا اس کے علاوہ وہاں پینے کے پانی کا مسئلہ ہے اس دریا سے پینے کا پانی ملتا تھا لوگ وہاں اس سے آپاشی بھی کرتے تھے میری ملاقات سابق سکرٹری سلام صاحب سے ہوئی اس نے کہا کہ ہم نے پینے کے پانی اور آپاشی کے لئے بندوبست کیا ہے۔ اب جبکہ اس ڈیم میں ہزاروں ایکڑ پانی جمع ہے لیکن لوگ پینے کے پانی کے لئے ترس رہے ہیں اس کا بندوبست کیا جائے میرانی ڈیم کے آس پاس جتنے بھی گاؤں ہیں اس میں چار یونین کوسل ہیں یونین کوسل کنچتی، گودان، رزیں بول اور یونین کوسل جان محمد بازار بلومور ایک یونین کوسل حمل صاحب کے علاقے دشت میں واقع ہے پہلے ان کے لئے پینے کا پانی ہوتا تھا ہم نے ان سے کہا کہ جب آپ ان کو زراعت کے لئے دے رہے ہیں خدا کے لئے پہلے ان علاقوں کے لئے پینے کے پانی کا بندوبست کریں۔ تو میری اس حوالے سے جعفر صاحب سے درخواست ہے کہ جب وہ اپنی نئی قرارداد بنائیں تو جن علاقوں کے لئے آپ زراعت کرنا چاہتے ہیں پہلے ان علاقوں کیلئے پینے کے پانی کا بندوبست کریں بعد میں زراعت کریں۔

**جناب پیکر:** حج ظہور کھوسہ صاحب!

**میر ظہور حسین خان کھوسہ:** جناب! بلوچستان ایک پہاڑی علاقہ ہے یہاں کی زمین پانچ دس فٹ اونچائی ہے اس کو لیوں کرنے کے لئے مشینری کی ضرورت ہے میں یہ بھی ترمیم پیش کروں گا وفاقی حکومت ہمارے صوبے کو کم از کم تین سو بلڈوزر مہیا کرے۔ اسوقت حالت یہ ہے کہ ہر ضلع میں اگر تین چار بلڈوزر ہیں تو ایک ٹھیک ہے باقی خراب ہیں۔

**جناب پیکر:** یہ میرانی ڈیم کے لئے قرارداد ہے۔

**میر ظہور حسین خان کھوسہ:** میرانی ڈیم اور تمام اضلاع کے لئے بلڈوزر مہیا ہوں۔

**وزیر ماہی گیری:** جناب! جیسے ہمارے دوست اصغر صاحب نے فرمایا پہلے اس ندی سے تقریباً تین لاکھا یکڑ زیر کاشت ہوتے تھے اور انہوں نے اپنے علاقے کی تفصیل بتائی ہے یہ میرے علاقے سنسر سے ہو کر جیونی کے سمندر میں جا کر گرتا ہے پہلے یہ ہوتا تھا کہ اس پانی کو لوگ پینے کے لئے استعمال کرتے تھے اب میرانی ڈیم سے پانی نہیں چھوڑا جا رہا ہے اس علاقے میں جہاں زمین میں کوئی پانی نہیں ہے لوگوں کو پانی نہیں دے رہے ہیں وہاں پینے کے پانی کا کافی مسئلہ ہے اس پر کلانوں کے مقام پر بند بنائیں گے جس سے پینے کے پانی کا مسئلہ حل ہوگا

اب اس ایریا سے پانی بیک ہو رہا ہے وہاں زمین up silt ہو رہی ہے میری اریکیشن والوں سے بات ہوئی ہے اس پر فوری طور پر بند باندھا جائے۔

**جناب سپیکر:** او کے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس قرارداد کو مولانا واسع صاحب، سید احسان شاہ صاحب اور جعفر خان صاحب کی ترامیم کے ساتھ منظور کیا جائے؟ (قرارداد منظور ہوئی)

**جناب سپیکر:** جی زمرک خان!

**وزیر مال:** جناب! میں پوچھت آف آرڈر پر کچھ کہنا چاہتا ہوں ہمارے ایک دوستکے ہیں جن کی طرف میں آپ کی توجہ مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ کوئٹہ میں دواہم مسئلے لوگوں کو زیادہ تر درپیش ہیں ایک سوئی سدرن گیس کا مسئلہ ہے ایک تو اس گیس کا پریشر کم ہے جو اس کے بل آتے ہیں وہ اتنا زیادہ ہیں کہ ہمارے لوگ ادنیں کر سکتے ہیں۔ ہمارے عوام مزدور پیشہ یا ملازمت پیشہ لوگ ہیں ان کے دواڑھائی ہزار بل آتے ہیں۔ دس ہزار تک بھی ان کے بل آتے ہیں جب ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ یہ کیا ہے تو وہ کہتے ہیں جو ان کے بقایا جات ہیں یا سوئی سدرن گیس کمپنی کا جو نقصان ہوتا ہے یا جو ان کے پابپ اڑا دیجے جاتے ہیں یا ان کے سٹیشن تباہ کئے جاتے ہیں۔ تو میں یہ کہتا ہوں جناب! آپ اس کے ایم ڈی سے بات کریں اس میں عوام کا کیا تصور ہے یہ جو منافع کمپنی کمائی ہے اس سے ادا کیا جائے اور بل جو آتے ہیں وہ ٹھیک بھیجا کریں۔ اور جناب! دوسرا مسئلہ واسا کا ہے ہماری طرف پانی کی شدید کمی ہے اور ہم پانی ٹینکر سے ہی لاتے ہیں ٹینکر بیہاں پر پانچ سو چھ سو روپے میں پانی لاتے ہیں اور ان کی اپنی چپکش سے ان کے ٹیوب دلیل بند ہوتے ہیں۔

**جناب سپیکر:** منشروعہ! ان کی بات آپ سنئیں؟

**وزیر مال:** کیسکو والے ان سے پیمنٹ مانگتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس نہیں ہے کروڑوں اربوں روپے تک ان کے بل بھیج گئے ہیں اور ان کا جو نقصان ہوتا ہے وہ عوام سے نکلتے ہیں عوام نے کیا گناہ کیا ہوا ہے وہ پیمنٹ نہیں دیتے ہیں ٹیوب دلیل بند ہو جاتے ہیں واسا اور کیوڈی اے کے منشروعہ! مسئلہ ہے چلو ہم تو ٹینکر لاسکتے ہیں ایک لائیں گے دو لائیں گے لیکن غریب عوام کہاں سے لاٹیں۔

**جناب سپیکر:** ٹھیک ہے گیس کے حوالے سے ہم ان کے جزو نیجر سے بات کریں گے اور واسا کے حوالے

سے جوبات ہے۔ Minister WASA will take note of it. جناب! واسا کے حوالے سے واقعی پہلے یہ

میر جبیب الرحمن محمد حنی (وزیری)۔ واسا اور QGWSP:

ہوتا رہا ہے کہ ہر مہینے کروڑوں روپے بھلی کے بل آتے ہیں اور گنگشن کاٹ دیئے جاتے ہیں اور لوگ پریشان ہیں وسا ایک اخباری ہے جو اپنے رونیا اور سائل سے بل ادا کر سکے۔ اس کو گرانٹ کی مد میں کبھی دو مہینے بعد کبھی چھ مہینے بعد گرانٹ مل جاتی ہے یا اس طرح سے چل رہی ہے۔ ہم نے صوبائی حکومت کو تجویز دی تھی کہ اس کو اخباری سے مکمل مکملہ کا درجہ دیا جائے صوبائی کیبنٹ کے پچھلے اجلاس میں اس کو لانا تھا پھر یہ نہیں ہوا۔ یہ صوبائی حکومت کا پروگرام ہے کہ اس کو محکمہ کا درجہ دیا جائے تاکہ اس میں فنڈ زکا کوئی مسئلہ نہ ہو۔

**جناب سپیکر:** یہ آپ وزیر اعلیٰ صاحب اور کیسکو سے take up تو کریں کہ لوگوں کو پینے کے پانی کا مسئلہ نہ ہو پینے کے پانی کی لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔

اب اسمبلی کا اجلاس مورخہ 9 فروری 2009ء بوقت صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس بارہ بجگر بیس منٹ پر اختتام پذیر ہوا)



6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

34

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

35

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

36

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

37

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

38

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

39

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

40

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

41

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

42

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

43

6/فروری 2009ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

44